اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ O وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن O اَمَّا بَعْدُ !

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ O بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ O

”دین کے مسائل“(part 02a)

والدین کو چاہیے کہ پہلے خود **”دین کے مسائل“ part 01** پڑھ لیں اور اگر صلاحیت (ability) ہو تو اپنے بَچّوں کو پڑھائیں ورنہ کسی سُنّی عالم / سُنّی عالمہ کے ذریعے پڑھوائیں (بھلے انہیں fees دینی پڑے لیکن **عام قاری صاحبان کے ذریعے نہ پڑھوائیں** تا کہ دینی مسائل سیکھنے سکھانے میں غلطیاں نہ ہوں، مگر اس صورت (case) میں بھی **”دین کے مسائل“ part :1، Topic number : 49,50** والدین خود بَچّوں کو سمجھائیں)۔

51 ”پاک، ناپاک اور مکروہ پانی“

حضرت انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ **کہتے ہیں کہ:**

حضرت ابو طلحہ انصاری رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کے مدینہ پاک میں بہت زیادہ باغات (gardens) تھے اور آپ کو سب سے زیادہ اپنا باغ ”بَیْرُحَا“ پسند تھا جو کہ مسجد کے سامنے تھا۔ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اس میں جایا کرتے اور اس کا صاف ستھرا پاکیزہ پانی بھی پیا کرتے۔ (حلیۃ الاولیاء ج۶، ص۳۰۷ ملخصاً)

واقعہ (incident): سمندر کا پانی

حضرت ابو ہریرہ رضی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے اللہ کریم کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سے پوچھا ہم دریا (river) کا سفر کرتے ہیں اور اپنے ساتھ تھوڑا سا پانی لے جاتے ہیں۔ اگر ہم اس سے وُضو کریں پیاسے رہ جائیں، تو کیا سمندر کے پانی سے ہم وُضو کریں۔ فرمایا: اس (دریا) کا پانی پاک ہے اور اس کا مرا ہوا جانور (یعنی مچھلی (بہار شریعت ج۱، ص۳۲۹)) بھی حلال ہے۔ (جامع الترمذي، الحدیث: ۶۹، ج۱، ص۱۳۰)

پاک، ناپاک اور مکروہ پانی:

پاک پانی جسم پر استعمال بھی کیا جا سکتا ہے اور پیا بھی جا سکتا ہے۔ **ناپاک** نہ پیا جا سکتا ہے نہ جسم وغیرہ پر ڈالا جا سکتا ہے۔ **مکروہ پانی** سے وُضو و غُسل کرنا مکروہ ہے اور اگر اچھا پانی موجود نہیں ہو تو اُس سے وُضو و غُسل کر سکتے ہیں۔ (بہارِ شریعت ج۱، ص۳۴۳، وغیرہ ملخصاً)

{1}جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے چوپائے (چار ٹانگ والے جانور) ہوں یا پرندے، ان کا جھوٹا (leftover) پاک ہے جیسے گائے، بیل، بھینس، بکری، کبوتر، تیتر (partridge) وغیرہ ۔
{2}جو مرغی آزاد پھرتی اور غلیظ (گندگی) پر منہ ڈالتی ہو اس کا جھوٹا مکروہ ہے اور (پنجرے وغیرہ میں) بند رہتی ہو تو اس کا جھوٹا پاک ہے۔
{3}گھوڑے کا جھوٹا بھی پاک ہے۔
{4}سُوئر (pig)، کتا، شیر، چیتا ہاتھی، بھیڑیا اور گیدڑ (jackal) اور دوسرے درندوں (beasts) کا جھوٹا ناپاک۔
{5}اڑنے والے شکاری جانور (predators) جیسے شکرا (hawk)، بہری (hunting bird)، باز و چیل (kites) وغیرہ کا جھوٹا مکروہ ہے اور یہی حکم کوّے (crow) کا بھی ہے۔
{6}گھر میں رہنے والے جانور جیسے بلّی، چوہا، سانپ، چھپکلی (lizard) کا جھوٹا مکروہ ہے۔ جس (جانور وغیرہ) کا جھوٹا (leftover) پانی مکروہ ہو، اس (پانی وغیرہ) کا پینا یا کھانا پکانے میں ڈالنا مالدار کے لیے مکروہ ہے مگر ضرورت مند (needy) غریب کا استعمال کرنا بالکل جائز ہے۔ (بہارِ شریعت ج ۱، ح ۲، ص ۳۴۳، ۳۴۲، مسئلہ ۱۴، ۱۳، ۱۰، ۹، ۷، ٦)

کوئیں (well) وغیرہ، کا ناپاک ہونا:

{1}کوئیں (well) میں آدمی یا کسی جانور کا بہتا ہوا خون (flowing blood) یا کسی قسم کی شراب کا قطرہ یا ناپاک لکڑی یا ناپاک کپڑا یا اَور کوئی ناپاک چیز گری اُس کوئیں کا سارا پانی نکالا جائے۔
{2}سارا پانی نکالنے کے یہ معنی ہیں کہ اتنا پانی نکال لیا جائے کہ اب ڈول (bucket) ڈالیں تو آدھا بھی نہ بَھرے، اس کی مٹی نکالنے کی ضرورت نہیں نہ دیوار دھونے کی حاجت ہے، کیونکہ وہ پاک ہو گئی۔
{3}یہ جو حکم دیا گیا ہے کہ اتنا اتنا پانی نکالا جائے اس کا یہ مطلب ہے کہ وہ چیز جو اس میں گری ہے اس (ناپاک چیز) کو اس میں سے نکال لیں پھر اتنا پانی نکالیں، اگر وہ اسی میں پڑی رہی تو کتنا ہی پانی نکالیں، وہ کنواں ناپاک ہی رہے گا۔
{4}جن چوپایوں (چار ٹانگ والے جانور) کا گوشت نہیں کھایا جاتا ان کا پیشاب وغیرہ کوئیں میں گر گیا، یوہیں مرغی اور بَطخ کی بِیٹ (بڑا پیشاب) چلا گیا تو بھی کوئیں کا سارا پانی نکالا جائے۔
{5}کوئیں میں آدمی، بکری، یا کتا، یا کوئی اَور ایسا جانور کہ جس میں بہتا خون ہو (یعنی اتنا زیادہ خون کہ جو اپنی جگہ سے آگے بہہ سکے (flow کر سکے)، اگر ان سب میں سے کوئی) گر کر مر گیا تو بھی کوئیں کا سب پانی نکالا جائے گا۔

{6}مرغا، مرغی، بلّی، چوہا، چھپکلی یا اَور کوئی دَموی جانور (کہ جس میں بہتا خون ہوwith flowing blood) اس میں مر کر پُھول جائے یا پھٹ جائے تو کوئیں کا سب پانی نکالا جائے گا۔

{7}اگر یہ سب باہر مرے پھر کوئیں میں گر گئے تب بھی یہی حکم ہے کہ کوئیں کا سب پانی نکالا جائے گا۔

{8}چھپکلی یا چوہے کی دُم کٹ کر کوئیں میں گری، اگر چہ پھولی پھٹی نہ ہو تب بھی کوئیں کا سب پانی نکالا جائے گا۔

{9}بلّی نے چوہے کو زخمی کر دیا لیکن وہ بھاگ گیا اور کوئیں میں گر گیا تو اب بھی کوئیں کا سب پانی نکالا جائے گا۔

{10}سوئر(pig)کوئیں میں گرا، چاہے مرا نہ ہو، پانی ناپاک ہو گیا، کوئیں کا سارا پانی نکالا جائے گا۔ اسی طرح کافر مردہ، چاہے اُسے سو مرتبہ(hundred times)دھویا گیا ہو، کوئیں میں گر جائے بلکہ اس کی انگلی یا ناخن ہی کوئیں کے پانی سے لگ جائے تو بھی سب پانی ناپاک ہو جائے گا، سب کا سب نکالا جائے گا۔

{11}جو کوآں(well)ایسا ہو کہ اس کا پانی ٹوٹتا ہی نہیں چاہے کتنا ہی نکالیں (جتنا بھی نکالیں، فوراً نیا پانی آجاتا ہے) اور اس میں نَجاست پڑ گئی یا اس میں کوئی ایسا جانور مر گیا جس میں کُل پانی نکالنے کا حکم ہے تو ایسی حالت میں حکم یہ ہے کہ معلوم کرلیں کہ اس میں کتنا پانی ہے وہ سب نکال لیا جائے۔ اس کا ایک طریقہ یہ ہے کہ دو مسلمان (نیک پرہیز گار جن کو یہ مہارت(skill) بھی ہو کہ پانی کی چوڑائی(widht) گہرائی(depth)دیکھ کر بتا سکیں کہ اس کوئیں میں اتنا(مثلا! سو ڈول) پانی ہے وہ جتنے ڈول بتائیں اتنے نکالے جائی۔

{12}چوہا، چھچھوندر(mole)، چڑیا، یا چھپکلی(lizard)، گرگٹ(chameleon)یا ان کے برابر یا ان سے چھوٹا کوئی جانور دَموی (جس میں بہتا ہوا خون ہو) کوئیں میں گر کر مر گیا تو بیس(20)سے تیس(30)ڈول(bucket) تک پانی نکالا جائے۔

{13}کبوتر(pigeon)، مرغی، بلّی گر کر مرے تو چالیس(40)سے ساٹھ(60)ڈول(bucket)تک پانی نکالا جائے۔

{14}جوتا یا گیند(ball)کوئیں میں گر گئی اور ناپاک ہونا یقینی طور پر پتا ہے (مثلاً اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے کہ گیند گٹر میں گر گئی تھی باہر نکالی اور کوئیں میں گر گئی) تو اب کوئیں کا سب پانی نکالا جائے گا۔ ورنہ بیس(20)ڈول بھی کافی (enough)ہیں، صرف کسی نے ناپاک کہہ دیا یا ذہن میں خیال(یعنی گمان) آیا کہ یہ ناپاک ہے، اس طرح کی کسی بات کا اعتبار(trust)نہیں کیا جائے گا۔

{15} جس کوئیں کا پانی ناپاک ہو گیا اس میں سے جتنا پانی نکالنے کا حکم ہے نکال لیا گیا تو اب وہ رسی ڈول جس سے پانی نکالا ہے پاک ہو گیا، دھونے کی ضرورت نہیں۔[1]

{16} کوئیں میں وہ جانور گرا جس کا جھوٹا پاک یا مکروہ ہے پھر پانی کچھ بھی نہ نکالا اور وُضو کر لیا تو وُضو ہو جائے گا۔

{17} اُڑنے والے حلال جانور کبوتر (pigeon)، چڑیا (bird) کی بِیٹ (bird droppings) یا شکاری پرندے (birds of prey) مثلاً شِکرا (hawk)، باز (falcon) و چیل (kite) کی بِیٹ، یوہیں چُوہے اور چمگادڑ (bat) کا پیشاب ناپاک نہیں یعنی کپڑے وغیرہ پر لگ جائے اور صاف کیے بغیر نماز پڑھ لی تو وہ نماز ہو گئی۔

{18} پیشاب کی بہت باریک بُندکیاں یعنی سوئی (needle) کی نوک کے برابر چھینٹیں اور ناپاک غبار (dust) کپڑے وغیرہ پر لگ جائے تو کپڑا ناپاک نہ ہو گا۔

{19} کوئیں سے مرا ہوا جانور نکلا تو اگر اس کے گرنے اور مرنے کا وقت معلوم ہے (مثلاً دو دن پہلے، صبح 10 بجے) تو اسی وقت سے پانی ناپاک ہے اس کے بعد اگر کسی نے اس سے وُضو یا غُسل کیا تو نہ وُضو ہو گا اور نہ ہی غُسل () اس وُضو اور غُسل سے جتنی نمازیں پڑھیں سب کو پھیرے (یعنی دوبارہ پڑھے) کیونکہ کہ وہ نمازیں نہیں ہوئی () اسی طرح پانی سے کپڑے دھوئے یا کسی اور طریقے سے وہ پانی، کسی آدمی کے بدن یا کپڑے میں لگا تو کپڑے اور بدن کا پاک کرنا ضروری ہے اور ان سے جو نمازیں پڑھیں ان کا دوبارہ (again) پڑھنا فرض ہے اور () اگر وقت معلوم نہیں تو جس وقت دیکھا گیا اس وقت سے ناپاک کہیں گے، چاہے جانور پھول پھٹ گیا ہو اس سے پہلے جو وُضو یا غُسل کیا یا کپڑے دھوئے تو اُسے پاک پانی ہی سمجھیں گے (یعنی وضو اور غسل ہو گیا، نیز کپڑے بھی پاک ہیں)۔

(بہارِ شریعت ج۱، ح۲، ص۳۳۵ تا ۳۳۹ ملخصاً)[2]

---

(1) ہمارے ہاں اب ٹنکیوں (tanks) کا استعمال زیادہ ہے۔ ٹینکی کنویں کے حکم میں نہیں، اگر ٹینکی ناپاک ہو جائے تو پوری ٹینکی خالی کرنی ہو گی۔ عام طور پر یہ ٹنکیاں دَہ در دَہ (**مثلاً 225 square feet**) سے کم ہوتی ہیں، ان میں ناپاک چیز جانے سے یہ ناپاک ہو جائیں گی۔ اگر کوئی ٹنکی 225 square feet (**مثلاً 15 feet لمبی اور 15 feet چوڑی**) یا اس سے بھی بڑی ہو اور اس میں ناپاک چیز گر جائے تو اب یہ ناپاک اُس وقت ہو گی کہ اِس کے **(۱) رنگ، یا (۲) بو (Smell)، یا (۳) ذائقہ (taste)** (یعنی تینوں میں سے کسی ایک) میں ناپاک چیز کی وجہ سے تبدیلی (changes) آ گئی ہو۔ (بہارِ شریعت ح۲، ضمیمہ، ج۱، ص۴۱۶ وغیرہ ماخوذاً)

(2) **جواب دیجیے:**

....

52 ”نجاست(یعنی ناپاکی)کی قسمیں“

فرمانِ آخری نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

چمڑا(Leather)جب پکالیا جائے،پاک ہو جائے گا۔(صحیح مسلم،کتاب الحیض،الحدیث:۳۶۶،ص۱۹۴)

واقعہ(incident): **پہلے کپڑا ناپاک ہوتا تو کاٹا جاتا**

پہلے کی اُمّتوں میں مختلف سزائیں اور دین کے مسائل الگ تھے۔اُن میں سے کوئی رات میں گناہ کرتا تو صبح اُس کے دروازے پر اُس کا گناہ لکھا ہوا ہوتا، وہ لوگ عبادت کی خاص جگہوں(special places of worship)کے علاوہ(other)کہیں عبادت نہ کر سکتے تھے،کسی طرح بھی مٹی سے پاکی حاصل نہ کر سکتے تھے،زکوۃ میں مال کا چوتھا(1/4 یعنی25٪)حصّہ دینا فرض تھا اور اس مال سے کسی دوسرے کو بھی فائدہ نہ ہوتا کیونکہ آسمان سے اُترنے والی آگ زکوۃ کے مال کو جلادیتی تھی مزید(more)یہ کہ اُن کا ثواب بھی کم تھا کہ ایک نیک کام پر ایک ہی نیکی کا ثواب ملتا تھا۔حضرت موسیٰ عَلَيْهِ السَّلَام کی اُمّت میں سے جب کسی کا کپڑا ناپاک ہوتا تو اُس کے لیے حکم تھا کہ وہ کپڑے کا وہ ناپاک حصّہ کاٹ لے پھر وہ اُس کے ساتھ کوئی اور کپڑا وغیرہ لگالیتے ہونگے۔جب پیارے آقا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے اپنے نبی ہونے کا اعلان فرمایا اور اللہ کریم کی طرف سے آپ کی طرف دین کے حکم آنا شروع ہوگئے تو اِس اُمّت کے لیے آسانیاں دی گئیں۔سب سے پہلے تو دین کے حکم آہستہ آہستہ آتے رہے اور وہ بھی آسان۔ہمارے گناہ لوگوں کے سامنے لکھے ہوئے نہیں آتے،ہم عبادت ہر پاک جگہ کر سکتے ہیں،پانی نہ ملنے پر مٹی سے تَیَمُّم کر سکتے ہیں،زکوٰۃ میں مال کا چالیسواں(1/40 یعنی2.5٪)حصّہ دینا،اپنی دوسری شرطوں(preconditions)کے ساتھ فرض ہے اور یہ زکوۃ غریب مسلمانوں کے کام بھی آتی ہے۔ہمارا ثواب بھی زیادہ ہے کہ ہمیں ایک نیک کام پر دس(10)نیکیاں ملتی ہیں نیز مخصوص طریقے(specific methods)سے دھونے پر کپڑا پاک ہو جاتا ہے۔(نور الانوار،ص۵۷،با لتغیر)

اللہ کریم فرماتا ہے،ترجمہ(Translation):اللہ تم پر آسانی چاہتا ہے اور تم پر دُشواری نہیں چاہتا(پ۲،سورۃ

س۱) کس **جانور کا جھوٹا**(leftover)پاک ہے؟

س۲) **کبوتر کی بیٹ**(bird droppings)پانی میں گر جائے،پانی پاک ہے یا ناپاک؟

البقرۃ:۱۸۵)(ترجمہ کنز العرفان)۔ فرمانِ آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: بے شک دِین آسان ہے(بخاری،۱/ ۲۶،حدیث:۳۹)۔ عُلَمائے کِرام فرماتے ہیں:اللہ کریم نے اپنی عِبادت ہم پر فَرْض فرمائی لیکن اپنی رَحمت سے ہم پر تنگی(مشکل) نہیں کی بلکہ آسانی فرماتے ہوئے کچھ صورتوں(cases)میں دوسرے راستے بھی دیے۔ کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی طاقت نہ ہو تو بیٹھ کر ورنہ لیٹ کر، یہاں تک کے کچھ صورتوں(cases)میں اِشارے سے نماز پڑھنے کی اِجازت دیدی[3]۔ ایک مہینا روزہ کا حکم فرمایا تو گیارہ(11)مہینے دن میں کھانے کی اِجازت دیدی اور رَمضان میں بھی راتوں کو کھانے کی اِجازت دی بلکہ سحری و افطاری کے کھانے پر ثواب کا وعدہ فرمایا۔ گنتی کے چند جانوروں کا گوشت حرام فرمایا تو ہزاروں جانوروں ، پرندوں کا گوشت حلال کر دیا۔ اللہ کریم ہم پر آسانی چاہتا ہے اور وہ ہم پر تنگی نہیں چاہتا۔(صراط الجنان،۱/ ۲۹۵،مُلخصاً)

نَجاست (یعنی ناپاکی) کی دو قسمیں ہیں:

{1} نَجاستِ غَلِیظَہ {2} نَجاستِ خَفِیفَہ۔

نَجاستِ غَلیظہ کی مثالیں:

{1} انسان کے بدن سے جو ایسی چیز نکلے کہ اس سے غُسل یا وُضو واجِب(یعنی لازم)ہو، اُسے نَجاستِ غَلیظہ کہتے ہیں۔ جیسے پاخانہ(stool)، پیشاب، پیپ(pus)، منہ بھر قے(mouthful vomit){2} دُکھتی آنکھ(sore eye)سے جو پانی نکلے، نَجاست غلیظہ ہے {3} حرام چوپائے(یعنی چار(4)ٹانگوں والے جانور) جیسے کُتّا، بلّی، چوہا، گدھا اور سُوَر کا پاخانہ، پیشاب اور گھوڑے کی لِید (horse dropping)اور {4} ہر حلال چوپائے(یعنی چار(4)ٹانگوں والے جانور) کا پاخانہ جیسے گائے بھینس کا گوبر(dung)، بکری اونٹ کی مینگنی(droppings)اور {5} جو حلال پرندہ اونچا نہ اُڑے اس کی بِیٹ(droppings) جیسے مرغی اور چھوٹی بطخ، یہ سب نَجاستِ غَلیظہ ہے {6} ہر قسم کی شراب {7} چھپکلی یا گرگٹ(chameleon)کا خون اور {8} کتّے اور دوسرے درندوں(beasts)کا تھوک نَجاستِ غلیظہ ہے {9} اکثر عوام میں جو یہ مشہور ہے کہ دُودھ پیتے بچّے چُونکہ کھانا نہیں کھاتے اس لیے ان کا پیشاب ناپاک نہیں ہوتا یہ غَلَط ہے، دودھ پیتے بچّے اور بچّی کا پیشاب اور پاخانہ بھی نَجاستِ غَلیظہ ہے۔ اِسی طرح دُودھ پیتے بچّے کی قے(vomit) بھی عام آدمی کی قے کی طرح ناپاک ہے۔(کپڑے پاک کرنے کا طریقہ، ص۲تا۵ مُلخصاً)

---

(3) "مریض کی نماز" کی تفصیل(detail) **Topic number : 81** میں دیکھیں۔

www.farzuloom.net

نَجاستِ غَلیظہ کا حکم:

{1} نَجاستِ غَلیظہ کا حکم یہ ہے کہ اگر کپڑے یابدن پر ایک دِرہم سے زیادہ لگ جائے تو اس کا پاک کرنا فرض ہے، بغیر پاک کیے اگر نَماز پڑھ لی تو نَماز نہ ہو گی[4]۔

{2} نَجاستِ غلیظہ اگر دِرہَم کے برابر کپڑے یابدن پر لگی ہوئی ہو تو اس کا پاک کرنا واجِب ہے اگر بغیر پاک کیے نَماز پڑھ لی تو نماز مکروہِ تحریمی ہو گی یعنی ایسی صورت (case) میں کپڑے یابدن کو پاک کر کے وہ نماز دوبارہ پڑھنا واجب ہے، جان بوجھ کر (deliberately) اِس طرح نَماز پڑھنی گناہ ہے۔

{3} اگر نجاستِ غلیظہ دِرہَم سے کم کپڑے یابدن پر لگی ہوئی ہے تو اس کا پاک کرنا سُنّت ہے اگر بِغیر پاک کیے نماز پڑھ لی تو نماز ہو جائے گی مگر خلافِ سنّت، ایسی نماز کو دوبارہ پڑھ لینا بہتر ہے۔ (بہارِ شریعت ج ۱، ص ۱۱۱)

نَجاستِ خَفیفہ

جن جانوروں کا گوشت حلال ہے (جیسے گائے، بیل، بھینس، بکری، اونٹ وغیرہا)، ان کا پیشاب، نیز گھوڑے کا پیشاب اور جس پرند کا گوشت حرام ہے (جیسے کوّا، چیل (kite)، شِکرا (hawk)، باز (falcon)) اس کی بِیٹ (droppings) نَجاستِ خفیفہ ہے۔

نَجاستِ خَفیفہ کا حکم:

نَجاستِ خفیفہ کا حکم یہ ہے کہ کپڑے کے جس حصّے (part) یابدن کے جس حصّے (part) میں لگی ہے اگر اس کی چوتھائی (1/4=25٪) سے کم ہے تو مُعاف ہے، مَثَلًا آستین (sleeves) میں نَجاستِ خَفیفہ لگی ہوئی ہے تو اگر آستین کی چوتھائی (1/4) سے کم ہے یا دامن (یعنی گود پر کُرتے (shirt) کا جو حصّہ (part) ہوتا ہے) میں لگی ہے تو دامن کی چوتھائی (1/4) سے کم ہے یا اسی طرح ہاتھ میں لگی ہے تو ہاتھ کی چوتھائی (1/4) سے کم ہے تو مُعاف ہے یعنی اس صورت (case) میں پڑھی گئی نماز ہو جائے گی اور البتّہ اگر پوری چوتھائی (1/4) میں لگی ہو تو بغیر پاک کئے نماز نہ ہو گی۔ (بہارِ شریعت، ج ۱، ص ۱۱۱ ماخوذاً)[5]

---

(4) "دِرْہَم" کسے کہتے ہیں؟ تفصیل (detail) **Topic number : 53** میں دیکھیں۔

(5) **"نجاست خفیفہ"** چوتھائی (1/4) سے کم یا زیادہ لگنے اور بارہ (12) **رسائل عطاریہ** کے **practicals** ویب سائٹ **farzuloom.net** سے دیکھیں۔

....

53 ”دِرْہَم کی وضاحت(explanation)اور کچھ مسائل“

فرمانِ آخری نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

اپنی جوتیاں مسجد کے دروازے پر ہی بغور دیکھ لیا کرو(تاکہ کوئی نجاست اندر نہ جائے)۔(جامع صغیر،ص۲۰۱،حدیث:۳۳۴۴)

واقعہ(incident): کپڑے پر کیچڑ(mud) لگنے کا وسوسہ

ایک نیک آدمی کہتے ہیں: مجھے کپڑوں کی پاکی کے بارے میں وسوسے آتے رہتے تھے۔راستے کی کیچڑ اگر کپڑے میں لگ جاتی تو اسے دھونے میں بہت زیادہ محنت کرتا حالانکہ جب یقینی طور پر معلوم ہو کہ کیچڑ میں ناپاکی (گٹر کا پانی وغیرہ) نہیں ملا تو کیچڑ پاک ہے۔

ایک دن فجر کی نماز کے لئے جارہا تھا کہ راستے میں کیچڑ لگ گئی تو مجھے وسوسے آنا شروع ہوگئے، میں نے سوچا کہ اسے دھولوں اور خیال آیا کہ دھوتا ہوں تو جماعت نکل جاتی ہے۔اب میں پریشان ہوگیا کہ کیا کروں؟ اللہ کریم نے کرم فرمایا کہ میرے دل میں خیال آیا کہ اگر یہ کیچڑ جس میں کوئی ناپاکی نظر نہیں آرہی، اپنے سارے کپڑوں پر لگا دوں تو؟ یعنی میرے کپڑے تو پھر بھی پاک رہیں گے۔بس میں نے اسی حالت میں نماز پڑھ لی، پھر مجھے کبھی وَسوَسہ نہیں آیا۔(الحدیقۃ الندیۃ ج۲ص۶۹۳ بالتغیر)

یاد رہے! نماز کے لیے اچھے سے اچھے کپڑے پہننے چاہئیں اور مسجد کو بد بو اور گندگیوں سے بچانا ضروری ہے۔ مگر کپڑے پر تھوڑی بہت کوئی چیز لگ گئی جو ناپاک نہ ہو، بد بو والی نہ ہو، نہ مسجد اس سے خراب ہوگی، نہ مسجد کی دری (mat) وغیرہ خراب ہوگی تو اس طرح نماز پڑھ لینی چاہیے اور جماعت بھی نہیں چھوڑنی چاہیے۔ **مزید (more)!** وسوسوں پر جتنا سوچیں گے، اُتنے زیادہ آئیں گے، وسوسوں کا بہترین علاج ہے کہ وسوسے کو lift ہی نہ کرائی جائے۔

جواب دیجئے:

س۱) **نجاست غلیظہ و خفیفہ** کی کچھ مثالیں بتائیں؟

س۲) نجاست غلیظہ و خفیفہ سے **کپڑا کب ناپاک ہوتا ہے**؟

دِرہَم کسے کہتے ہیں؟:

نَجاستِ غَلیظہ کا دِرہَم یا اس سے کم یا زیادہ ہونے سے مُراد یہ ہے کہ نجاستِ غلیظہ اگر گاڑھی (solid) ہو مثلًا پاخانہ، لِید وغیرہ تو اب دِرہَم سے مُراد وَزن (weight) میں ساڑھے چار ماشہ (یعنی 4.374 گرام) یا اس سے زیادہ ہونا ہے اور اگر نَجاستِ غَلیظہ پتلی (liquid) ہو جیسے پیشاب وغیرہ تو دِرہَم سے مُراد لمبائی چوڑائی ہے یعنی ہتھیلی (palm) کو خوب پھیلا کر سیدھا (smooth) رکھیے اور اس پر آہستہ آہستہ اِتنا پانی ڈالیں کہ اس سے زیادہ پانی نہ رُک سکے (یعنی اب مزید (more) ڈالیں گے تو ہاتھ سے گر جائے گا)، اب جتنا پانی ہاتھ میں آیا، اُتنا بڑا دِرہَم سمجھا جائے گا[6]۔ (کپڑے پاک کرنے کا طریقہ، ص۶ ملخصاً)

دیگر مسائل:

{1} کسی کپڑے یا بدن پر چند جگہ نَجاستِ غلیظہ لگی اور کسی بھی جگہ دِرہَم کے برابر نہیں، مگر سب کو ملایا جائے تو دِرہَم کے برابر ہے، تو اب یہ کپڑا یا بدن دِرہَم کے برابر ناپاک سمجھا جائے گا اور اگر یہ ناپاکی درھم سے زیادہ ہے تو زیادہ ناپاک سمجھا جائے گا۔

{2} نَجاستِ خفیفہ میں بھی اسی طرح حکم دیا جائے گا (یعنی بدن یا کپڑے کے کسی حصّے کی مختلف جگہوں (different parts) پر لگی ہوئی نَجاستِ خفیفہ کو ملایا جائے تو اس حصّے کی چوتھائی (1/4) بن جائے گی تو وہ حصّہ ایسا ناپاک ہو جائے گا کہ جس کی وجہ سے نماز نہیں ہوگی)۔ (بہارِ شریعت حصہ ۲ ص۱۱۵)

{3} جس جگہ نماز پڑھے، اس کے پاک ہونے سے مراد سجدہ (یعنی پیشانی، ناک کا جو حصّہ زمین پر لگتا ہے، دونوں ہاتھ، دونوں گھٹنے) اور قدم رکھنے کی جگہ (یعنی مکمل پیر کہ جو کھڑے ہوئے زمین پر ہوتے ہیں) کا پاک ہونا ہے، جس چیز پر نماز پڑھتا ہو، اس کے سب حصّوں (parts) کا پاک ہونا، نماز کے لیے ضروری نہیں (البتہ مکمل طور پر ہر طرح کی ناپاکی سے نماز میں دور رہنا چاہیے)۔

{4} نمازی کے ایک پاؤں کے نیچے دِرہَم سے زیادہ نجاست (یعنی ناپاکی) ہو تو نماز نہ ہوگی۔ یوہیں اگر دونوں پاؤں کے نیچے تھوڑی تھوڑی نجاست (یعنی ناپاکی) ہے کہ جمع (add) کرنے سے ایک دِرہَم سے زیادہ ہو جائے گی (تب بھی نماز نہ ہوگی)۔

---

(6) **"نجاست غلیظہ"، "دِرہَم"** سے کم یا زیادہ لگنے کا **practical** ویب سائٹ **farzuloom.net** سے دیکھیں۔

{5}اگر سجدہ کرنے میں دامن (یعنی گود پر کُرتے(shirt)کا جو حصّہ(part)ہوتا ہے)وغیرہ(سوکھی۔dry)
ناپاک زمین پر پڑتے ہوں(لیکن دامن ناپاک نہیں ہوتا)تو نماز ہو جائے گی۔
{6}پیشانی پاک جگہ ہے اور ناک ناپاک جگہ پر لگ رہی ہے، تو نماز ہو جائے گی کہ ناک دِرہَم سے کم جگہ پر لگتی ہے مگر شرعی اجازت کے بغیر یہ بھی مکروہ ہے(اس سے بھی بچنا ہو گا)۔(بہارِ شریعت ج۱،ح۲،ص۷۷۴ تا۷۸۴ ملخصاً)

مردوں اور عورتوں کے مسائل:

{1}ایک خاص ناپاکی(specific impurity)کہ جو عام طور پر رات سوتے میں ناپاک کر دیتی ہے(اُسے"منی" کہتے ہیں)۔اگر کپڑے میں لگ کر خشک ہو گئی تو صرف مَل(rubbingیعنی رگڑ)کر جھاڑنے اور صاف کرنے سے کپڑا پاک ہو جائے گا،چاہے مَلنے کے بعد اس کا کچھ اثر(effect)کپڑے میں باقی رہ جائے{2}اِس مَسْئَلے میں عورت و مرد، صحت مند اور بیمار سب برابر ہیں{3}بدن میں اگر لگ جائے تو بھی اسی طرح پاک کر سکتے ہیں{4}پیشاب کر کے طہارت(صفائی)نہ کی اور یہ ناپاکی اس جگہ پر گزری جہاں پیشاب لگا ہوا ہے، تو اب یہ مَلنے(rubbing)سے پاک نہ ہو گی بلکہ دھونا(wash کرنا)ضَروری ہے{5}جس کپڑے کو مَل کر پاک کر لیا(اب)اگر وہ پانی سے بھیگ(wet ہو)جائے تو ناپاک نہ ہو گا{6}اگر خاص ناپاکی(specific impurity۔"منی")کپڑے میں لگی ہے اور اب تک تَر(wet)ہے(اور بغیر سکھائے پاک کرنا چاہیں)تو اب دھونے سے ہی کپڑا وغیرہ پاک ہو گا(سوکھنے سے پہلے) مَلنے(rubbing)سے پاک نہ ہو گا۔(کپڑے پاک کرنے کا طریقہ ص۳۷،۳۶ ملخصاً)(7)

....

54 "بالٹی اور مشین میں کپڑے پاک کرنے کے طریقے"

فرمانِ آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

مُردار کی کھالیں جب پکالی جائیں تو انھیں کام میں لایا جائے۔(المؤطاً لِامام مالک،کتاب الصید،الحدیث:۱۱۰۷،ج۲،ص۵۴)

---

(7)**جواب دیجئے:**
س۱) **نجاست غلیظہ اگر گاڑھی**(solid)ہو تو کتنی لگی ہونے پر نماز نہیں ہو گی؟
س۲) اور **پتلی**(liquid)؟

مردار وہ جانور ہے کہ جو شرعی طریقے سے ذبح (slaughter) کیے بغیر مر جائے مثلاً خود ہی مر گیا یا کسی جانور نے مار دیا وغیرہ۔ اس کا گوشت اور کھال سب ناپاک ہو گیا (بہارِ شریعت ج۳، ص۳۱۴، ۳۱۳ ماخوذاً) مردار جانور کی کھال، خشک (dry) کرنے سے پاک ہو جاتی ہے چاہے اس کو نمک یا کسی دوا سے پکا لیا ہو یا صرف دھوپ یا ہوا (wind) یا دُھول (dust) میں خشک (dry) کر لیا ہو اور اس کی تمام بدبو جاتی رہی ہو تو وہ کھال پاک ہو جائے گی اور اس پر نماز پڑھنا بھی درست ہے (عالمگیری وغیرہ، قانونِ شریعت ص ۱۲۲، ملخصاً)۔ **یاد رہے!** خنزیر (pig) کی کھال کسی صورت میں بھی پاک نہیں ہوتی کیونکہ وہ ہر حالت (condition) میں پورے کا پورا، ناپاک ہے۔ (بہارِ شریعت ج۱، مسئلہ ۱۲، ص ۳۹۰، ۳۹۱)

واقعہ (incident): بارش کی کیچڑ (mud)

بارِش رُک گئی تھی، موسم ٹھنڈا ہو چُکا تھا، پھٹے پُرانے کپڑے اور ٹوٹے ہوئے جُوتے پہنے ایک بوڑھے صاحب بازار سے گُزر رہے تھے۔ دودھ والے کی دُکان کے قریب سے جب گُزرے تو اُس نے بہت احترام (respect) سے دُودھ کا ایک گرم گرم پیالہ (cup) دیا۔ انہوں نے بیٹھ کر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کہہ کر پی لیا اور اَلحَمْدُ لِلّٰہِ! کہتے ہوئے آگے چل پڑے۔ ایک بُری عورت اپنے ساتھی کے ساتھ اپنے گھر کے باہَر بیٹھی تھی اور بارِش کی وجہ سے گلیوں میں کیچڑ (mud) ہو گیا تھا۔ بوڑھے صاحب وہاں سے گزر رہے تھے کہ اُن کا پاؤں کیچڑ میں پڑ گیا، جس سے کیچڑ اُڑی اور اُس عورت کے کپڑوں پر پڑ گئی۔ یہ دیکھ کر اُس کے ساتھ بیٹھے ہوئے ساتھی نے غصّے میں اُن بوڑھے صاحب کو تھپڑ (slap) مار دیا۔ بوڑھے صاحب مار کھا کر اللہ کریم کا شُکر ادا کرتے ہوئے کہنے لگے: یااللہ ! تیری بڑی شان ہے، کہیں دودھ ملتا ہے تو کہیں تھپڑ نصیب ہوتا ہے، اچھا! ہم تو تیری رِضا اور خوشی پر راضی (یعنی خوش) ہیں۔ یہ کہہ کر بوڑھے صاحب آگے چلے گئے۔

ابھی کچھ ہی دیر گزری تھی کہ وہ آدمی جس نے بوڑھے صاحب کو تھپڑ امارا تھا، گھر کی چھت (roof) پر چڑھا، اُس کا پاؤں پھسلا (slipped ہوا)، چھت سے نیچے زمین پر گِرا اور فوراً مَر گیا۔ پھر جب دوبارہ اُن بوڑھے صاحب کا اُسی جگہ سے گُزرنا ہوا، کسی نے اُن سے کہا: کیا آپ نے اُس شخص کو بددُعا (bad prayer) دی تھی؟ جس سے وہ گِر کر مَر گیا۔ بوڑھے صاحب نے کہا: اللہ کریم کی قسم! میں نے کوئی بددُعا نہیں دی۔ اُس شخص نے کہا: پھر وہ شخص گِر کر کیوں مَرا؟ بوڑھے صاحب بولے: دیکھیں بات یہ ہے کہ غلطی سے میرا پاؤں کیچڑ پر پڑا اور کیچڑ سے عورت کے کپڑے خراب ہو گئے تو اس کے دوست کو بُرا لگا اور اُس نے مجھے تھپڑ مارا، جب اُس نے مجھے تھپڑ مارا تو میرے ربّ نے

اپنی شان کے مطابق غضب (جلال) فرمایا اور اُس مالک نے اُس آدمی کو گھر کی چھت سے نیچے پھینک دیا۔

(جنّتی محل کا سودا ص ۱۰،۹ بالتغیر)

بالٹی میں کپڑے پاک کرنے کا طریقہ:

{1} بالٹی میں ناپاک کپڑے ڈال کر اُوپر سے نل کھول دیجئے۔

{2} کپڑوں کو ہاتھ یا کسی لکڑی وغیرہ سے اِس طرح ڈَبوئے رکھئے (dipped) کہ کہیں سے کپڑے کا کوئی حِصّہ پانی کے باہَر اُبھرا ہوا (out) نہ رہے۔

{3} جب کپڑا ڈوبنے کے قریب ہو تو بالٹی یا برتن کا اوپری کَنارا (edge) یا اندرونی دیوار کے ہر طرف کے کناروں (edges) سے پانی گھماتے ہوئے نیچے لایئے (اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ اگر بالٹی کے کنارے (edges) پر ناپاکی لگ گئی ہو اور جس زمین پر بالٹی ہو وہ ہموار (smooth) نہ ہو تب بھی بالٹی وغیرہ پاک ہو جائے)۔

نوٹ: اِس عمل کے دَوران یہ احتیاط (caution) ضَروری ہے کہ پانی کے چھینٹے (splashes of water) آپ کے کپڑے، بدن اور کسی جگہ پر نہ پڑیں۔

{4} جب بالٹی کے اُوپر سے اُبل کر (spill out) اتنا پانی بہہ (flow ہو) جائے اور خیال مضبوط ہو جائے کہ پانی نجاست (یعنی ناپاکی) کو لے گیا تو کپڑے اور بالٹی کے اندر کا پانی پاک ہو جائے گا نیز ہاتھ یا لکڑی کا جتنا حصّہ (part) پانی کے اندر تھا سب پاک ہوگئے جب کہ نجاست (یعنی ناپاکی) کا اثر (رنگ (color)، بو (smell) اور ذائقہ (taste)) کپڑوں وغیرہ پر باقی نہ رہے۔[8]

واشنگ مشین میں کپڑے پاک کرنے کا طریقہ:

دو اہم باتیں سمجھیں:

پہلی بات: اگر ناپاک کپڑے کو پاک بھی کرنا ہے اور دھونا بھی ہے مثلاً بیڈ شیٹ پر بچّے نے پیشاب کر دیا تو ہم صرف یہ بیڈ شیٹ اس طریقے سے پاک کریں گے۔ **یادرہے** کہ ناپاک کپڑے کو پاک کپڑوں میں ملا کر (mixed up کر کے) ایک ساتھ دھونے کی اجازت نہیں ہے۔

دوسری بات: آج کل مختلف قسم کی واشنگ مشینز (washing machines) آتی ہیں۔ یہ طریقہ اُس واشنگ مشین

---

(8) **بالٹی میں کپڑے پاک** کرنے اور بارہ (12) **رسائل عطاریہ** کے **practicals** ویب سائٹ **farzuloom.net** سے دیکھیں۔

کاہے کہ جس میں ایک طرف(from one side)سے پانی ڈال سکتے ہیں اور دوسری طرف(from the other side)سے پانی کو نکالا جاسکتا ہے۔

طریقہ:

{1}واشنگ مشین میں کپڑے ڈال کر اوپر سے نل کھول دیجئے۔

{2}کپڑوں کو ہاتھ وغیرہ سے پانی میں دبا کر رکھئے تا کہ کوئی حصہ ابھرا ہوا(out)نہ رہے۔

{3}جب کپڑ اڈوبنے کے قریب ہو تو واشنگ مشین کے اندرونی ہر طرف کے کناروں(edges)سے پانی گھماتے ہوئے نیچے لائیے۔

{4}اب اوپر کا نل کھلا رکھئے اور نچلا سوراخ(drain pipe)بھی کھول دیجئے۔

نوٹ: بہت احتیاط (caution) سے نچلا سوراخ کھولیں کہ پانی کے چھینٹے (splashes of water)آپ کے کپڑے، بدن اور کسی جگہ پر نہ پڑیں۔

{5}اس طرح اوپر نل سے پانی آتا رہے گا اور نیچے والے سوراخ سے گرتا رہے گا۔جب خیال مضبوط ہو جائے کہ پانی نجاست (یعنی ناپاکی) کو لے گیا تو کپڑے اور مشین کے اندر کا پانی پاک ہو جائے گا جب کہ نجاست(یعنی ناپاکی)کا اثر(رنگ، بو اور ذائقہ) کپڑوں وغیرہ پر باقی نہ رہے[9]۔(ماخوذ از کپڑے پاک کرنے کا طریقہ مع نجاستوں کا بیان، ص ۳۰تا۳۳)

آٹومیٹک واشنگ مشین میں کپڑے پاک کرنے کا طریقہ:

{1}آٹومیٹک واشنگ مشین(automatic washing machine)میں کپڑے دھوئے تو اگر کپڑوں پر نجاست غیر مرئیہ(یعنی سوکھنے کے بعد نظر نہ آنے والی) ہو اور وہ مشین تین(3) بار پانی لے کر ہر بار اس طرح نچوڑ (squeez کر)دے کہ پانی کا مزید(more)کوئی قطرہ(drop)نکل نہ سکے،تو کپڑے پاک ہو جائیں گے۔

{2}اگر نجاست مرئیہ(یعنی سوکھنے کے بعد نظر آنے والی) ہو اور آٹو میٹک واشنگ مشین میں دھلنے کے بعد نجاست (یعنی ناپاکی)کا بالکل اثر(effect)۔رنگ، بو وغیرہ)نہ رہے،تو اس طرح دھلنے سے یہ کپڑے بھی پاک ہو جائیں گے۔

{3} اگر نجاست مرئیہ (یعنی سوکھنے کے بعد نظر آنے والی)ہو اور دھلنے کے بعد بھی نجاست (یعنی ناپاکی)کا اثر

---

(9) **واشنگ مشین**(washing machine)**میں کپڑے پاک** کرنے کا **practical** ویب سائٹ **farzuloom.net** سے دیکھیں۔

(رنگ یا بو وغیرہ) موجود ہو تو وہ کپڑے پاک نہیں ہوں گے[10]۔ (دارالافتاء اہلسنّت، غیر مطبوعہ ماخوذاً)

....

55 "ماءِ مُسْتَعْمَل (یعنی استعمال کیا ہوا پانی)"

حدیث شریف:

ایک بار اللہ کریم کے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ایک چھوٹے سے برتن سے وضو فرمایا جو اتنا چھوٹا تھا کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا برکت والا (blessed) ہاتھ بھی اس میں نہیں کُھل سکتا تھا اور پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی پیاری پیاری اُنگلیوں سے پانی کا چشمہ (water spring) نکل آیا جس سے کئی صحابہ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْھُمْ نے وضو کیا۔

(صحیح البخاری، الحدیث: ۴۱۵۲ وغیرہ ملخصاً)

واقعہ (incident): آہستہ آہستہ جمع ہونے والے پانی سے وضو کرتا

حضرت جابر رَضِیَ اللہُ عَنْہ کہتے ہیں کہ پیارے آقا صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَسَلَّم ہمارے پاس موجود تھے اور فرمایا: میرے پاس جبریل (عَلَیْہِ السَّلَام) آئے اور کہا: "اے محمد صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَسَلَّم! اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا، اللہ کریم کے بندوں میں سے ایک بندے نے سمندر (sea) میں ایک پہاڑ کی چوٹی پر 500 سال تک عبادت کی، اللہ کریم اس کے لئے انگلی جتنی نہر نکالتا جس میں آہستہ آہستہ بہت میٹھا پانی آتا اور پہاڑ کے نیچے جمع ہو جاتا اور ہر رات انار (pomegranate) کے درخت سے ایک انار نکلتا، وہ دن کے وقت عبادت کرتا اور جب شام ہوتی تو اترتا، اس پانی سے وضو کرتا اور وہ انار لے کر کھالیتا، پھر نماز کے لئے کھڑا ہو جاتا، اس نے اپنی موت کے وقت اللہ کریم سے دعا کی کہ وہ سجدے کی حالت میں اس کی روح نکالے، زمین اور کوئی دوسری چیز اسے ختم نہ کر سکے یہاں تک کہ (قیامت کے دن) وہ سجدے کی حالت میں ہی اُٹھایا جائے۔

حضرت جبرئیل عَلَیْہِ السَّلَام نے کہا: اس کے ساتھ ایسا ہی کیا گیا۔ وہ قیامت کے دن جب اللہ کریم کے سامنے کھڑا ہو گا تو اللہ کریم فرمائے گا: میرے بندے کو میری رحمت سے جنّت میں داخل کر دو۔ وہ عرض کرے

---

(10) **جواب دیجئے:**

س۱) کس واشنگ مشین (washing machine) میں، **کس قسم کا کپڑا پاک** کیا جا سکتا ہے؟ اور اس کا طریقہ کیا ہے؟

گا:اے اللہ! بلکہ میرے عمل سے۔ تو اللہ کریم فرشتوں سے فرمائے گا: میرے بندے کے عمل کا اسے دی گئی نعمتوں سے وزن (weight) کرو۔ تو آنکھ کی نعمت اس کی 500 سال کی عبادت کے وزن کے برابر ہوگی۔

اللہ کریم فرمائے گا: میرے بندے کو جہنّم میں لے جاؤ۔ تو وہ کہے گا: اے اللہ! مجھے اپنی رحمت سے جنّت میں داخل فرمادے۔ تو اللہ کریم فرمائے گا: اسے واپس لے آؤ۔ اب اللہ کریم اس سے پوچھے گا: اے میرے بندے! تجھے کس نے زندگی دی حالانکہ تو کچھ بھی نہ تھا؟ کس نے تجھے 500 سال عبادت کرنے کی طاقت دی؟ کس نے تجھے سمندر کے درمیان پہاڑ پر جگہ دی؟ تیرے لئے نمکین پانی (salty water) میں سے میٹھا پانی نکالا اور تیرے لئے ہر رات ایک انار پیدا کیا جبکہ وہ سال میں ایک مرتبہ نکلتا ہے؟ اور تو نے کس سے عرض کی کہ میری روح سجدے کی حالت میں نکالنا تو ایسا ہی کیا گیا؟ تو وہ بندہ عرض کرے گا: اے اللہ! یہ سب کچھ کرنے والا تو ہے۔

اللہ کریم فرمائے گا: یہ سب میری رحمت سے ہی تو ہے اور میں اپنی رحمت سے ہی تجھے جنّت میں بھی داخل کرتا ہوں، پھر حکم فرمائے گا کہ: میرے بندے کو جنّت میں لے جاؤ۔ حضرت جبرئیل عَلَیْہِ السَّلَام نے عرض کی: اے محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم! بے شک سب چیزیں اللہ کریم کی رحمت سے ہی ہیں۔ (المستدرک، الحدیث: ۷۷۱۲، ج۵، ص۳۵۵ ملتقطاً)

ماءِ مُستَعمَل:

{1} جو پانی وُضو یا غُسل کرنے میں بدن سے گرا وہ پاک ہے لیکن اب مُستَعمَل (یعنی استِعمال) ہو چکا ہے لٰہذا اِس سے وُضو اور غُسل جائز نہیں۔

{2} یوہیں اگر بے وُضو شخص کا بے دُھلا (unwashed) ہاتھ یا اُنگلی یا پَورا (fingertip) یا ناخُن یا بدن کا کوئی ٹکڑا جو وُضو میں دھویا جاتا ہو، جان بوجھ کر (deliberately) یا بے خیالی میں دَہ دردَہ (مثلاً 225 square feet) سے کم پانی میں پڑ جائے تو اُس پانی سے وُضو اور غُسل نہیں کر سکتے۔[11]

{3} اسی طرح جس شخص پر نہانا فرض ہے اُس کے جِسم کا کوئی بے دُھلا ہوا حصّہ (part) دَہ دردَہ سے کم پانی سے چھو (touch ہو) جائے تو اُس پانی سے بھی وُضو اور غُسل نہیں کر سکتے۔

---

(11) "**ماءِ مُستَعمَل**" (یعنی جو پانی استعمال ہو گیا ہو) اور بارہ (12) **رسائلِ عطاریہ** کے **practicals** ویب سائٹ **farzuloom.net** سے دیکھیں۔

{4} اگر دُھلا ہوا ہاتھ یا بدن کا کوئی حصہ لگ گیا تو کوئی حَرَج نہیں (یعنی اس پانی سے وُضو اور غُسل کر سکتے ہیں)۔

{5} عُموماً گھروں کے ٹَب (tubs)، ڈول (buckets)، پتیلے (pots)، لوٹے (water container)، بالٹی وغیرہ (بلکہ چھوٹی ٹنکیاں (rather small tanks) دَہ دردَہ (225 square feet) مثلاً 15 feet لمبی اور 15 feet چوڑا ہونے) سے بہت کم ہوتے ہیں ان میں بھرا ہوا پانی ٹھہرے پانی (یعنی کم پانی) کے حکم میں ہوتا ہے۔

{6} جو حصّے (parts) وُضو میں دھوئے جاتے ہیں، ان میں سے اگر کوئی حصّہ دھو لیا تھا اور اِس کے بعد وُضو ٹوٹنے والا کوئی کام بھی نہ ہوا لیکن وہ دُھلا ہوا حصّہ خشک (dry) ہو گیا پھر ٹھہرے (مثلاً 225 square feet سے کم) پانی میں وہ ہاتھ ڈالا تب بھی اس پانی سے وضو اور غسل کر سکتے ہیں۔

{7} جس شخص پر غسل فرض نہیں اُس نے اگر کُہنی (elbow) سمیت (یعنی مکمل کہنیوں تک) ہاتھ دھو لیا ہو تو پورا ہاتھ بلکہ کُہنی کے اوپر والا بازو (arm) بھی ٹھہرے (مثلاً 225 square feet سے کم) پانی میں ڈالا تب بھی اس پانی سے وضو اور غسل کر سکتے ہیں۔

{8} باوُضو نے یا جس کا ہاتھ دُھلا ہوا ہے اُس نے اگر پھر ایسے کام کے لیے دوبارہ وہی ہاتھ دھویا جس کام کے لیے دھونا ثواب ہو مثلاً کھانا کھانے یا وضو کی نیّت سے ٹھہرے پانی میں ہاتھ ڈالا تو اب اس پانی سے وضو اور غسل نہیں کر سکتے۔

{9} وُضو کے دوران اگر وُضو ٹوٹنے والی کوئی بات ہو گئی (مثلاً پاؤں سے خون نکل کر بہہ گیا) تو پہلے جتنا وضو کیا تھا وہ بھی ختم ہو گیا، یہاں تک کہ ہاتھ میں جو پانی ہے، اُس کو بھی وضو کے لیے استعمال نہیں کر سکتے۔

{10} مُستَعمَل پانی پاک ہوتا ہے اگر اِس سے ناپاک بدن یا کپڑے وغیرہ دھوئیں گے تو پاک ہو جائیں گے۔

{11} مُستَعمَل پانی کو پینا یا اس سے روٹی کھانے کیلئے آٹا گوندھنا مکروہِ تنزیہی (یعنی ناپسندیدہ مگر جائز) ہے۔

{12} اچّھے پانی میں اگر مُستَعمَل پانی مِل جائے اور اچّھا پانی زیادہ ہے تو سب اچّھا ہو گیا مثلاً وُضو یا غسل کے دَوران لوٹے میں قَطرے گرے تو اگر اچّھا پانی زیادہ ہے تو یہ سب وُضو اور غسل کے کام کا ہے۔[12]

{13} پانی میں بے دُھلا ہاتھ پڑ گیا یا کسی طرح بھی مُستَعمَل ہو گیا اور چاہتے ہیں کہ یہ سب پانی وضو کے کام آ جائے تو جتنا مُستَعمَل پانی ہے اُس سے زیادہ اچّھا پانی اُس میں ملا لیجئے، سب پانی وضو اور غسل کے کام آ جائے گا۔

---

(13) "مُستَعمَل" پانی کو اچھا بنانے کا طریقہ ویب سائٹ **farzuloom.net** سے دیکھیں۔

{14}اگر غسل کے دوران وُضو ٹوٹنے والی کوئی بات ہو گی تو صِرف جسم کے وہ حصّے (parts) جو وُضو میں دھوئے جاتے ہیں (مثلاً چہرہ (face)) ایسے ہو گئے جیسے انہیں وضو کے لیے نہیں دھویا گیا (یعنی اب وہ کام نہیں کر سکتے کہ جس کے لیے وضو ضروری ہے، مثلاً: نماز پڑھنا، قرآنِ پاک کو چھونا) لیکن جسم کے وہ حصّے جو صرف غسل میں دُھوئے جاتے ہیں مگر وضو میں نہیں (مثلاً سینہ) اور وضو ٹوٹنے سے پہلے یہ حصہ (مثلاً سینہ) دھو لیا تھا، تو اب بقیہ غسل (مثلاً کمر دھونا رہ گئی تھی) میں پہلے دُھلے ہوئے حصّے (مثلاً سینہ، چہرہ) نہ دھویا تب بھی غسل ہو جائے گا۔

{15}نابالغ یا نابالغہ (جو بالغ (grown-up) نہیں ہوئے)[13] کا پاک بدن اگرچہ ٹھہرے (مثلاً 225 square feet سے کم) پانی مَثَلًا پانی کی بالٹی یا ٹَب وغیرہ میں مکمّل ڈوب جائے تب بھی پانی مُستَعمَل نہ ہوا۔

{16} سمجھدار (sensible) بچّہ یا سمجھدار بچّی اگر ثواب (مَثَلًا وُضو) کی نیّت سے ٹھہرے پانی میں ہاتھ کی اُنگلی یا اس کا ناخن بھی ڈال دے تو پانی مُستَعمَل ہو جائے گا۔

{17}ضَرورت کے وقت ٹھہرے پانی میں ہاتھ ڈال سکتے ہیں پھر اسی پانی سے وضو بھی کر سکتے ہیں مَثَلًا دیگ (cauldron) یا بڑے مٹکے یا بڑے ڈرم (drum) میں پانی ہے لیکن نہ اِسے جُھکا کر پانی نکال سکتے ہیں اور نہ ہی کوئی چھوٹا برتن ہے کہ اِس سے نکال لیں، الگ سے پانی بھی موجود نہیں جس سے ہاتھ دھو کر اس کے اندر دھلا ہوا ہاتھ ڈالے تو ایسی مجبوری کی صورت (case) میں جتنی ضَرورت ہے، اُتنا بغیر دھلا ہاتھ پانی میں ڈال کر اس سے پانی نکال سکتے ہیں، اس سے پانی مُستَعمَل نہیں ہو گا۔

عورتوں کے لیے:

{18}عورت کا جب تک حیض (menstruation) یا نِفاس (postpartum bleeding) باقی ہے، وہ ٹھہرے پانی میں بے دُھلا ہاتھ یا بدن کا کوئی حصّہ (part) ڈالے گی تو اُس پانی سے وضو یا غسل کر سکتے ہیں۔ **ہاں!** اگر یہ بھی ثواب کی نیّت سے ہاتھ ڈالے گی تو پانی مُستَعمَل ہو جائے گا۔ مَثَلًا ایسی عورت کے لئے مُستَحَب اور ثواب کا کام ہے کہ پانچوں نمازوں کے وقت میں اور اگر اشراق، چاشت اور تہجّد کی عادت ہے تو ان وقتوں میں بھی باوُضو کچھ دیر ذکر و

---

(12)اس کی **وضاحت** (explanation) **"دین کے مسائل" part : 1 ، Topic number: 49,50** میں ہے، جو والدین اپنے بچّوں کو خود سمجھائیں۔

دُرُود کرلیا کرے تاکہ عبادت کی عادت باقی رہے تو اب ان کاموں کیلئے وُضو کرنے میں بے دُھلا ہاتھ ٹھہرے پانی میں ڈالے گی تو وہ پانی مُستَعمَل ہو جائے گا۔

{19} حَیض والی حیض (menstruation) سے یانِفاس والی نِفاس (postpartum bleeding) سے پاک تو ہو چکی ہو مگر ابھی غسل نہ کیا ہو تو ان کے جسم کا کوئی حصّہ (part) دھونے سے پہلے اگر دَہ دردَہ (مثلاً 225 square feet) سے کم پانی میں پڑا تو وہ پانی مُستَعمَل (یعنی استِعمال شدہ) ہو جائے گا (یعنی اب اس سے وضو اور غسل نہیں ہو سکتا)۔ (مُستَعمَل پانی کے بارے میں تفصیلی معلومات کے لیے فتاوٰی رضویہ جلد ۲ صَفحَہ ۳۷ تا ۲۴۸، بہار شریعت حصہ ۲ صَفحَہ ۵۵ تا ۵۶ اور فتاوٰی امجدیہ ج ۱، صَفحَہ ۱۴ تا ۱۵ دیکھیں)[14]

56 "وضو کی کچھ مؤکدّہ سنّتیں"

ایک بزرگ رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں:

اللہ کریم کو ایک نیک بندے نے خواب میں دیکھا کہ اللہ کریم فرمارہاہے: مجھے اپنی عزت وجلال کی قسم! میں سلیمان تَیمی (رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہ) کو اچھا ٹھکانا دوں گا کیونکہ اس نے چالیس (40) سال تک میرے لئے عشا کے وُضو سے فجر کی نماز پڑھی ہے (فیضان نماز ص ۴۸۰)۔ **یادرہے!** دنیاوی زندگی کے دوران جاگتے میں اللہ کریم کا دیدار صرف ہمارے آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّم کو ہوا اور کسی کو نہ ہوا اور نہ ہو گا **لیکن** دنیا کی زندگی میں خواب میں اللہ کریم کا دیدار ہو سکتا ہے اور آخرت میں اللہ کریم کی رحمت سے ہر مسلمان کو ہو گا۔

واقعہ (incident): **جب بھی وضو کرتا تو نماز پڑھتا ہوں**

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّم نے ایک دن صبح کی نماز کے وقت حضرت بلال حبشی رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ سے فرمایا: اے بلال یہ بتاؤ کہ تم نے اسلام میں داخل ہونے کے بعد جو عمل کیے ہیں ان میں سے کس عمل پر اجر (یعنی ثواب) کی زیادہ اُمید (hope) ہے؟ کیونکہ میں نے جنّت میں اپنے آگے تمہارے چلنے کی آواز سنی

(14) **جواب دیجئے:**
س۱) "ماءِ مُستَعمَل" کسے کہتے ہیں؟

ہے۔ حضرت بلال رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے عرض کی: میں نے ایسا کوئی عمل نہیں کیا جس پر مجھے زیادہ ثواب کی اُمید ہو، ہاں اتنا ضرور ہے کہ دن ہو یا رات میں جب بھی وضو کرتا ہوں تو اس وضو سے اتنی نماز پڑھتا ہوں جو میرے نصیب (luck) میں ہے۔ (بخاری، کتاب التہجد، ۱/ ۳۹۰، حدیث: ۱۱۴۹)

سنّتِ مؤکّدہ کی اہمیت:

سنّتِ مؤکّدہ کو کرنا ثواب اور اس کو چھوڑنا اساءت (یعنی بُرا کام) ہے اور چھوڑنے والے کو ملامت (یعنی ڈانٹنے) کی سزا ہونی چاہیے۔ سنّتِ مؤکّدہ چھوڑنے کی عادت بنانے والا گناہ گار اور جہنّم کے عذاب کا حقدار (deserving for punishment) ہے (فتاوی رضویہ جلد ۱، ص ۹۰۳ ماخوذاً)۔ سنّتِ مؤکّدہ چھوڑنے پر اصرار (یعنی سنّتِ مؤکّدہ چھوڑنے کی عادت پر ملنے والے گناہ کی پرواہ (care) کیے بغیر بار بار کرتا رہنے (فتاوی شامی ج ۳، ص ۵۲۰ ماخوذاً) سے یہ گناہ چھوٹا نہیں رہے گا بلکہ اب یہ کبیرہ (یعنی بڑا گناہ بن جاتا) ہے۔ (فتاوی رضویہ جلد ۷، ص ۴۱۰)

وضو کی چند مؤکّدہ سنّتیں:

{1} وضو کی نیّت کرنا

وضو میں نیّت نہ کرنے کی عادت سے گنہگار ہو گا، اس میں نیّت سنّتِ مؤکّدہ ہے (فتاویٰ رضویہ، ج ۴، ص ۶۱۶)۔ نیّت دل کے ارادے کو کہتے ہیں، دل میں نیّت ہوتے ہوئے زَبان سے بھی کہہ لینا افضل ہے لہٰذا زبان سے اِس طرح نیّت کیجئے کہ میں اللہ کریم کا حکم پورا کرنے اور پاکی حاصل کرنے کیلئے وُضو کر رہا ہوں۔ (وضو کا طریقہ ص 7 مُلخصاً)

{2} وضو سے پہلے اللہ کریم کا ذکر کرنا:

وضو سے پہلے بِسۡمِ اللہ پڑھنا افضل ہے جبکہ اللہ کریم کا نام لینا سنّتِ مؤکّدہ ہے، اگر کسی نے جان بوجھ کر وضو سے پہلے اللہ کریم کا نام نہ لینے کی عادت بنائی تو وہ شخص گناہ گار ہو گا البتہ اس موقع پر (بِسۡمِ اللہ شریف کے علاوہ) کوئی دوسرا ذکر کر لیا تو (بھی) سنّت پوری ہو جائے گی۔

(جنوری 2024، ماہنامہ فیضانِ مدینہ، دارالافتاء اہلسنت، بحوالہ ردّالمحتار، ج ۱، ص ۲۴۱)

{3} کُلّی کرنا:

جلدی جلدی تھوڑا سا پانی منہ میں لے کر باہر نکال دینے سے کام نہیں چلے گا بلکہ داڑھوں کے پیچھے گالوں کی تہ میں (space behind grinding teeth) دانتوں کی جڑ میں دانتوں کی کھڑکیوں (gaps of teeth) میں حلق

کے کنارے(throat edge)تک ہر ہر جگہ (مثلاًزبان کے اوپر، نیچے، آگے، سیدھی طرف، اُلٹی طرف، پیچھے، دانتوں کے بیچ میں، دانت اور گالوں کے بیچ کی ہر جگہ) پر پانی بہے(water should flow)یہاں تک کہ اگر کوئی سخت چیز دانتوں وغیرہ میں ہو کہ پانی کے بہنے کو روکے گی تولازم ہے کہ اُسے ہٹا کر کُلّی کرے ورنہ (وضو کی سنّتِ مؤکدّہ)ادانہ ہو گی(**یادرہے!** کہ وضو میں اس طرح کی کُلی نہ کرنے کی عادت بنانے والا گناہگار ہو گا)اور اسی طرح کی کُلی غسل میں فرض ہے کہ اس کے بغیر غُسل تو ہو گا ہی نہیں۔(فتاویٰ رضویہ، ج۱، ص۵۹۳، ماخوذاً)

جو پان بہت کھاتے ہیں، ان کے دانتوں کے درمیان چھالیہ کے بہت باریک ٹکڑے(fine pieces)جمع ہو جاتے ہیں اور وہ ذرّے نہ مسواک سے نکلتے ہیں، نہ خلال سے، نہ دو تین کُلیوں سے نکلتے ہیں۔ایسے لوگوں کے لیے بھی منہ کی مکمل صفائی کا حکم ہے اور اس کا طریقہ یہی ہے کہ وہ مُنہ میں پانی لے کر گھوماتے رہیں گے اور بار بار کُلی کریں گے تو اس طرح وہ باریک ٹکڑے منہ سے باہر آئیں گے۔شریعت نے اس صورت (case) میں کُلیوں کی کوئی حدّ(limit) طے(fixed)نہیں کی، یہ اُس وقت تک کُلی کرتے رہیں گے کہ جب تک مُنہ کی صفائی نہ ہو جائے۔

(فتاوٰی رضویہ مُخرّجہ ج۱ص ۶۲۴۔۶۲۵ماخوذاً)

{4}ناک میں پانی چڑھانا:

جلدی جلدی ناک کی نوک پر پانی لگالینے سے کام نہیں چلے گا بلکہ جہاں تک نَرم جگہ ہے یعنی سخت ہڈی کے شُروع تک دُھلنالازِمی ہے۔اور یہ یوں ہوسکے گا کہ پانی کو سُونگھ کر(sniff the water) اُوپر کھینچیے(pull up)۔یہ خیال رکھئے کہ بال برابر بھی جگہ دُھلنے سے نہ رَہ جائے ورنہ (وضو کی سنّتِ مؤکدّہ ادانہ ہو گی اور وضو میں جس طرح ناک میں پانی چڑھانے کا حکم ہے، اس طرح پانی نہ چڑھانے کی عادت بنانے والا گناہگار ہو گا اور بغیر اس کے) غسل تو ہو گا ہی نہیں۔ناک کے اندر اگر رِینٹھ سُوکھ گئی(یعنی میل موجود)ہے تو(وضو کی سنّت مؤکدّہ پوری کرنے کے لیے اسے چھڑانا ہو گا اور ناک میں دوبارہ پانی چڑھانا ہو گا، جبکہ) غسل میں اس(رِینٹھ)کا چھُڑانا اور ناک میں دوبارہ پانی چڑھانا فرض ہے[15]۔(فتاویٰ رضویہ، ج۱، ص۵۹۵، ماخوذاً)

{5} تین تین بار کُلی کرنا اور تین تین بار ناک میں پانی چڑھانا:

وضو میں جس طرح کُلی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا سُنّتِ مؤکّدہ ہے، اسی طرح ان دونوں کا تین (3) تین بار

---

(15)**کُلی اور ناک میں پانی چڑھانے کے practicals** ویب سائٹ **farzuloom.net** سے دیکھیں۔

ہونا بھی سنّت مؤکّدہ ہے۔(دارالافتاءاہلسنّت غیر مطبوعہ،فتویٰ نمبر:Gul-2905،20-06-2023)

{6} جو اعضاء دھوئے جاتے ہیں، انہیں تین(3) تین مرتبہ دھونا:

جو اعضاء دھوئے جاتے ہیں، انہیں تین (3) تین مرتبہ دھونا سنّت َموکّدہ ہے۔(فتاوٰی رضویہ،ج۱،ص۶۳۰ مُلخصا) یعنی اعضا کو پوری طرح تین (3) تین مرتبہ دھونا ہے اور چلوؤں (یعنی ہاتھ میں لیے ہوئے پانی کی گنتی) کا اعتبار نہیں ہے (یعنی ایسا نہیں ہے کہ تین چلولے لیے تو سنّت پوری ہوگئی بلکہ جس جگہ کو دھونا ہے، اسکا ہر ہر حصّہ تین تین مرتبہ دُھل جائے) اور اگر ایک مرتبہ دھونے کا عادی ہے تو گنہگار ہے(فتاوٰی رضویہ،ج۱،ص۲۸۱ مُلخصاً)۔ نل کے نیچے وضو کرتے ہوئے، اتنی دیر تک ہاتھ یا پاؤں رکھا کہ جتنی دیر میں تین (3) مرتبہ یہ دُھل جاتے ہیں، تو اس طرح بھی تین (3) مرتبہ دھونے کی سنّت مؤکدّہ پوری ہو جائے گی۔(غسل کا طریقہ،ص۱۱،ماخوذاً)

{7} پورے سر کا مسح کرنا:

وضو میں چوتھائی سر (1/4=25٪) کا مسح فرض اور پورے سر کا مسح کرنا سنّتِ (موکّدہ) ہے اگر کسی نے پورے سر کا مسح نہ کیابلکہ اس سے کم کا کر لیا(مگر کم از کم چوتھائی کا کیا) تو وضو ہو جائے گا لیکن شرعی اجازت کے بغیر اس کی عادت بنا لینے سے وہ گناہ گار ہو گا، کیونکہ پورے سر کا مسح سنّتِ موکّدہ ہے۔(شعبان المعظم،1438،ماہنامہ فیضانِ مدینہ، دارالافتاء اہلسنّت، مُلخصاً)

{8} ترتیب(sequence) کے ساتھ وضو کرنا:

وضو کرتے ہوئے پُورے سر کا ایک بار مسح کرے، کانوں کا مسح کرے اور ترتیب(sequence) سے وضو کرے کہ پہلے منہ دھوئے پھر کہنیوں(elbows) سمیت ہاتھ دھوئے پھر سر کا مسح کرے پھر ٹخنوں(ankles) سمیت پاؤں دھوئے۔ **یادرہے کہ** اگر خلافِ ترتیب(out of sequence) وُضو کیا یا کوئی اور سنت(موکدّہ) چھوڑ دی تو وُضو ہو جائے گا مگر ایک آدھ مرتبہ ایسا کرنا بُرا ہے اور سنّتِ موکّدہ چھوڑنے کی عادت ڈالی تو گنہگار ہو گا۔(بہارِ شریعت ح۲،ص۲۶۹،مسئلہ ۴۹،مُلخصاً)

{9} مسواک کب سنّتِ موکّدہ ہے؟

()مسواک وضو سے پہلے کی سنّت ہے، اور سنّتِ موکدہ اسی وقت ہے کہ جب منہ میں بد بو ہو۔
(فتاوٰی رضویہ،ج۱،ص۸۳۶ مُلخصاً)

()منہ میں بو(smell) ہونے کی صورت (case) میں بھی مسواک کرنا سنّت موکّدہ ہے۔ **یادرہے!** کہ یہ وضو کی

سنّت مؤکّدہ نہیں ہے بلکہ جب منہ میں بو(smell)ہو تو اُس وقت کرنا سنّت مؤکّدہ ہے[16]۔

(بہارِ شریعت،ج۱،ص۲۹۵،مسئلہ ۴۲ مُلخصاً)

....

57 "سونے سے وضو کب ٹوٹتا ہے؟"

فرمانِ آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

باوُضو سونے والا روزہ رکھ کر عبادت کرنے والے کی طرح ہے۔(کنزالعمال،۵/ ۱۲۳،حدیث:۲۵۹۹۴)

واقعہ(incident): **سو کر اُٹھے تو وضو فرمایا**

حضرت ابن عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمَا فرماتے ہیں کہ وہ اللہ کریم کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کے قریب سوئے ہوئے تھے تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ جاگے ، مسواک فرمائی اور وضو بھی کیا اور قرآنِ پاک کی (یہ) آیتیں پڑھ رہے تھے (Translation): بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کی باہم تبدیلی میں عقلمندوں کے لئے نشانیاں ہیں (پ۴، سورۃ العمران، آیت ۱۹۰) ۔ اس آیت سے لے کر ،سورۂ آلِ عمران کے آخر تک تلاوت فرمائی) پھر کھڑے ہوئے، دو رکعتیں پڑھیں جن میں قیام رکوع سجدہ لمبا کیا پھر نماز مکمل کر کے سوگئے یہاں تک کہ سونے کی آواز آنے لگی پھر (دوبارہ اٹھ کر پہلے کی طرح مسواک ،وضو،تلاوت اور دو رکعت لمبی نماز پڑھی،اس طرح تین(3) بار میں چھ (6) رکعتیں پڑھیں۔ ہر بار مسواک و وضو فرماتے تھے اور وہی آیتیں پڑھتے تھے پھر تین (3) رکعت وتر پڑھیں۔(صحیح مسلم،ج۱،ص۵۳۰بیروت،ماخوذاً)

حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کا یہ وضو کرنا اصل میں وضو پر وضو اور ثواب کا کام ہے کہ ایک وضو سے ایک عبادت کی اور دوسرے وضو سے دوسری نماز۔ ہم عام طور پر جس طرح سوتے ہیں، اُس سے ہمارا وضو ٹوٹ جاتا ہے مگر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کا وضو نیند سے نہیں ٹوٹتا(مراۃ شرح مشکوۃ،ج۲،ص۴۲۲سوفٹ ائیر،ماخوذاً)۔خود پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فرماتے ہیں: میری آنکھیں سوتی ہیں اور دل نہیں سوتا (صحیح مسلم کتاب صلوۃ المسافرین، ۱/ ۲۵۴ مطبوعہ کراچی)۔ کچھ وضو توڑنے والی

---

(16)**جواب دیجئے:**

س۱) **سنّت مؤکّدہ** چھوڑنا کیسا؟

س۲)وضو میں **کُلی اور ناک میں پانی چڑھانے کا مکمل طریقہ** بتائیں؟

www.farzuloom.net

چیزیں انبیاء کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے لیے یُوں بھی وُضوٹوٹنے کا سبب نہیں کہ وہ چیزیں اُن سے مُحال (یعنی ناممکن) ہیں جیسے جنون (یعنی پاگل پن) یا نَماز میں قَہقَہہ۔ البتہ بے ہوشی انبیاء کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے جسمِ شریف پر حاضر ہو سکتی ہے، لیکن دل مبارَک اِس حالت میں بھی جاگ رہا ہوتا ہے۔ (فتاوٰی رضویہ مُخَرَّجہ ج۴ ص۲۴۰)

نیند سے وُضوٹوٹنے کی دو شَرطیں (preconditions) ہیں:

{1} دونوں سُرین (یعنی جسم کے جس حصّے پر بندہ بیٹھتا ہے) اچّھی طرح جمے ہوئے نہ ہوں **{2}** ایسی حالت پر سویا جو غافِل ہو کر سونے میں رُکاوٹ نہ ہو۔ جب دونوں شَرطیں (preconditions) جمع ہوں (یعنی یہ دونوں باتیں پائی جائیں: (۱) سُرین بھی اچّھی طرح جمے ہوئے نہ ہوں (۲) ایسی حالت میں سویا ہو جو غافِل ہو کر سونے میں رُکاوٹ نہ ہو) تو ایسی نیند سے وُضو ٹوٹ جاتا ہے۔ **نوٹ:** اگر ایک شَرط (precondition) پائی جائے اور دوسری نہ پائی جائے تو وُضو نہیں ٹوٹے گا۔

سونے کے وہ دس (10) انداز (styles) جن سے وُضو نہیں ٹوٹتا:

{1} اس طرح بیٹھ کر سویا کہ دونوں سرین زمین پر ہوں اور دونوں پاؤں ایک طرف پھیلائے ہوں۔ (کُرسی، ریل اور بس کی سیٹ پر بیٹھنے کا بھی یہی حکم ہے کہ اس پر سونے سے وضو نہیں ٹوٹتا) **{2}** اس طرح بیٹھ کر سویا کہ دونوں سُرین زمین پر ہوں اور پِنڈلیوں (گھٹنوں اور پیروں کے ٹخنوں (ankles) کے درمیانی حصّے (middle part)) کو دونوں ہاتھوں کے حلقے میں لے لے چاہے ہاتھ زمین وغیرہ پر یا سر گُھٹنوں پر رکھ لے (وضو نہیں ٹوٹے گا) **{3}** چار زانو یعنی پالتی (چوکڑی) مار کر (یعنی چار زانو) بیٹھ کر سویا چاہے زمین یا تخت یا چارپائی وغیرہ پر ہو (وضو نہیں ٹوٹے گا) **{4}** دو زانو سیدھا بیٹھ کر سویا (جیسے نماز میں التّحیّات میں بیٹھتے ہیں) **{5}** گھوڑے وغیرہ پر زِین رکھ کر سُوار ہو (ride with saddle) اور سو جائے **{6}** ننگی پیٹھ (without saddle) پر سُوار ہو مگر جانور چڑھائی پر (یعنی اوپر) چڑھ رہا ہو (climbing) یا راستہ ہَموار (smooth) ہو اور سو جائے **{7}** تکیہ سے ٹیک لگا کر اس طرح بیٹھ کر سویا کہ سُرین جمے ہوئے ہوں، چاہے تکیہ ہٹانے سے یہ گر پڑے تو وضو نہیں ٹوٹے گا **{8}** کھڑا ہو کر یا **{9}** رُکوع کی حالت میں یا **{10}** سنّت کے مطابِق جس طرح مرد سجدہ کرتا ہے یعنی اِس طرح سجدہ کرتے ہوئے کہ پیٹ رانوں (thighs) اور بازو (arms) پہلوؤں (sides) سے الگ ہوں، سو گیا تو وضو نہیں ٹوٹے گا ۔ یہ سب صورَتیں (conditions) نماز کے علاوہ (other) ہوں یا نَماز میں ہوں، اِن سے وُضو نہیں ٹوٹے گا۔ نَماز میں اگر جان بوجھ

کر (deliberately) سوئے تب بھی وضو تو نہیں ٹوٹے گا لیکن یہ یاد رہے کہ جو رُکن (مثلاً رکوع، سجدہ) بالکل سوتے ہوئے پورے کیے، اُنہیں دوبارہ ادا کرنا ضَروری ہے۔

سونے کے وہ دس (10) انداز (styles) جن سے وُضوٹوٹ جاتا ہے:

{1} اُکڑوں یعنی پاؤں کے تلووں (soles of the feet) پر اِس طرح بیٹھ کر سونا کہ دونوں گُھٹنے کھڑے رہیں تو وضوٹوٹ جائے گا {2} پیٹھ (back) کے بَل لیٹ کر سونے {3} پیٹ (abdomen) کے بَل لیٹ کر سونے {4} سیدھی یا اُلٹی کروٹ لیٹ کر سونے {5} ایک کُہنی پر ٹیک لگا کر سونے سے وضوٹوٹ جائے گا {6} بیٹھ کر اِس طرح سونا کہ ایک کروٹ (side) پر جھکا ہو جس کی وجہ سے ایک یا دونوں سرین اُٹھے ہوئے ہوں {7} ننگی پیٹھ (without saddle) پر سُوار ہو کر سونا اور جانور نیچے کی طرف اُتر رہا ہو {8} پیٹ رانوں (thighs) پر رکھ کر دو زانو (جیسے نماز میں التّحیّات میں بیٹھتے ہیں) سَونا کہ دونوں سرین جمے نہ رہیں تو وضوٹوٹ جائے گا {9} چار زانُو یعنی چَوکڑی مار کر اِس طرح بیٹھ کہ سر رانوں (thighs) یا پِنڈلیوں پر رکھ کر سو گیا یعنی جس طرح عورَت سَجدہ کرتی ہے {10} اس طرح سَجدہ کے انداز (style) پر مرد یا عورت کا سونا کہ پیٹ رانوں (thighs) اور بازو پہلوؤں (body) سے ملے ہوئے ہوں یا کلائیاں (wrists) بچھی ہوئی ہوں[17]۔ یہ سب صورَتیں (conditions) نماز کے علاوہ (other) ہوں یا نَماز میں، وُضوٹوٹ جائے گا[18]۔ (ماخوذ از فتاویٰ رضویہ مُخَرَّجہ ج۱ ص۳۶۵ تا ۳۶۷)[19]

....

58 "تیمُّم کے مدنی پھول اور طریقہ"

فرمانِ آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

---

(17) **مرد کا سجدے میں کلائیاں بچھانا مکروہ تحریمی** اور گناہ ہے۔ (بہارِ شریعت ج۱، ص۵۲۹ مُلخصاً)

(18) **سونے کی ان حالتوں** (conditions) اور بارہ (12) **رسائل عطاریہ کے practical** ویب سائٹ **farzuloom.net** سے دیکھیں۔

(19) **جواب دیجئے:**

س۱) **نیند سے وضوٹوٹنے** کی شرطیں (preconditions) بتائیں؟

س۲) سونے کے چند وہ **طریقے** بتائیں کہ جن سے وضوٹوٹتا اور **جن سے وضو نہیں ٹوٹتا**؟

پاک مٹی مسلمان کا وُضو ہے، چاہے دس سال پانی نہ ملے اور جب پانی ملے تو اپنے بدن کو پہنچائے (غُسل و وُضو کرے) کہ یہ اس کے لیے بہتر ہے۔ (المسند للإمام أحمد بن حنبل، الحدیث: ۲۱۴۲۹، ج۸، ص۸۶)

واقعہ (incident): **پانی نہ ملا تو تَیَمُّم کرنے کا حکم آگیا**

ایک جنگ سے واپسی پر جب مسلمان رات کے وقت ایک جگہ پہنچے تو وہاں پانی نہ تھا اور صبح وہاں سے جانے کا ارادہ تھا، وہاں اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھا کا ہار (necklace) گم ہو گیا، اُس ہار کو ڈھونڈنے کے لئے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وہاں رُک گئے، صبح ہوئی تو پانی نہ تھا۔ اس پر اللہ کریم نے تیمُّم کی آیت نازل فرمائی (کہ جب پانی نہ ہو تو مٹی سے پاکی حاصل کر سکتے ہیں)۔ یہ دیکھ کر حضرت اُسَیْد بن حضیر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے کہا کہ "اے آلِ ابو بکر (یعنی حضرت ابو بکر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کی اولاد)! یہ تمہاری پہلی برکت (blessing) نہیں ہے (یعنی تمہاری برکت سے مسلمانوں کو بہت آسانیاں ہوئیں اور بہت فائدے ملے ہیں)۔ پھر جب اونٹ اٹھایا گیا تو اس کے نیچے ہار (necklace) بھی مل گیا۔ (بخاری، کتاب التیمم، باب التیمم، ۱/۱۳۳، الحدیث: ۳۳۴ ملخصاً)

ہار گم ہونے اور پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے نہ بتانے میں بہت سی حکمتیں (اور راز کی (secret) باتیں) تھیں۔ یہ واقعہ حضرت عائشہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھا کی فضیلت و رتبے (status) کو بھی بتاتا ہے اور صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم کو ہار (necklace) تلاش کرنے (اور ڈھونڈنے) میں اس بات کی طرف اشارہ تھا کہ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کی ازواجِ مُطَہَّرات (یعنی اُمَّہاتُ المؤمنین) کی خدمت (یعنی اُن کے کام کرنا) مسلمانوں کی سعادت ہے، نیز اس واقعے سے تیمُّم کا حکم بھی معلوم ہو گیا جس سے قیامت تک مسلمان فائدہ اٹھاتے رہیں گے۔ (صراط الجنان، ج۲، ص۲۱۳ ملخصاً)

تَیَمُّم کے مسائل:

{1} جس کا وُضو نہ ہو یا نہانے کی ضرورت (یعنی غسل فرض) ہو اور پانی پر قدرت نہ ہو (مثلاً پانی ہی نہ ہو) تو وُضو اور غسل کی جگہ تَیَمُّم کرے۔ (بہارِ شریعت، ۱/۳۴۶)

{2} جہاں چاروں طرف ایک (1) ایک میل تک پانی کا پتا نہ ہو وہاں بھی تَیَمُّم کر سکتے ہیں۔ (بہارِ شریعت، ۱/۳۴۷)

{3} جس پر غُسل فرض ہے اس کیلئے یہ ضروری نہیں کہ وُضو اور غُسل دونوں کیلئے دو (2) تَیَمُّم کرے بلکہ ایک ہی تَیَمُّم میں دونوں کی نیّت کر لے دونوں (یعنی وضو اور غسل) ہو جائیں گے اور اگر صرف غسل یا وُضو کی نیّت کی تب بھی

دونوں ہو گئے۔(بہارِ شریعت،۱/۳۵۴)

{4}جو چیز آگ سے جل کر راکھ ہوتی ہے نہ پگھلتی(melt ہوتی) ہے نہ نَرم ہوتی ہے وہ زمین کی جِنس(یعنی قِسم۔types)سے ہے اُس سے تَیَمُّم جائز ہے۔چاہے ان پر مٹّی کا غُبار(dust)ہو یا نہ ہو(بہارِ شریعت ج۱ ص۳۵۷، البحرُ الرَّائق ج۱ص۲۵۷ مُلتقطاً)() پکّی اینٹ(solid brick)،مٹّی کے برتن سے تَیَمُّم جائز ہے۔ہاں! اگر ان پر کسی ایسی چیز کا جِرم(یعنی جسم یا تِہ layer)ہو جو زمین کی قسم سے نہ ہو مَثَلًا کانچ کا جِرم(glass layer)ہو(جیسا کہ عموماً ہمارے ہاں ایسے برتن ہوتے ہیں)تو تَیَمُّم جائز نہیں(بہارِ شریعت ج۱، ص۳۵۸)()جس مِٹّی،پتھّر وغیرہ سے تَیَمُّم کیا جائے اُس کا پاک ہونا ضَروری ہے یعنی نہ اس پر نَجاست(یعنی ناپاکی)کا کوئی اثر(رنگ(color)،بو(smell))موجود ہو اور نہ ایسا ہو کہ پہلے اس پر ناپاکی تھی اور باقاعدہ پاک نہیں کیا مگر صِرف خشک(dry)ہونے کی وجہ سے نَجاست کا اثر(effect)جاتا رہا(یعنی یا تو زمین پاک ہو اور اگر ناپاک ہو گئی ہو تو باقاعدہ پاک کی گئی ہو)(ص۳۵۷ مُلخصاً)()زمین، دیوار اور وہ گرد(dust)جو زمین پر پڑی رہتی ہے اگر ناپاک ہو جائے پھر دھوپ یا ہوا سے سُوکھ جائے اور نَجاست(یعنی ناپاکی)کا اثر ختم ہو جائے تو اس پر نَماز جائز ہے مگر اس سے تَیَمُّم نہیں ہو سکتا۔(غسل کا طریقہ ص ۲۲)

{5}ایسی بیماری کہ وُضو یا غسل سے اس کے بڑھ جانے یا()دیر میں اچھا ہونے کا صحیح اندیشہ(anxiety)ہو یا()خود اپنا تجربہ(personal experience)ہو کہ جب بھی وُضو یا غُسل کیا بیماری بڑھ گئی یا یُوں کہ()کوئی مسلمان اچھّا طبیب(doctor)جو ظاہِری طور پر فاسِق(یعنی سامنے سامنے گناہ کرنے والا)نہ ہو وہ کہہ دے کہ پانی نقصان کرے گا،تو ان صورَتوں(cases)میں تَیَمُّم کر سکتے ہیں۔(فتاوی ھندیہ، کتاب الطہارۃ،۱/۲۸)

{6}وقت اتنا تنگ (short) ہو گیا کہ وُضو یا غسل کرے گا تو نَماز قضا ہو جائیگی تو تَیَمُّم کرکے نَماز پڑھ لے پھر وُضو یا غسل کرکے نماز کو(مکروہ وقت کے علاوہ۔other)دوبارہ پڑھنا لازِم ہے۔(ماخوذ از فتاوی رضویہ،۳/۳۰۷)

{7}وُضو کرے گا تو ظہر یا مغرب یا عشاء یا جمعہ کی پچھلی(یعنی آخری)سُنّتوں کا وقت جاتا رہے گا تو تَیَمُّم کرکے پڑھ لے۔(بہارِ شریعت ج۱، ص۳۵۱، مسئلہ ۲۶، مُلخصاً)

{8}جن چیزوں سے وُضو ٹوٹ جاتا ہے یا غُسل فَرض ہو جاتا ہے اُن سے تَیَمُّم بھی ٹوٹ جاتا ہے اور پانی پر قادِر ہونے (مثلاً پانی مل جانے)سے بھی تَیَمُّم ٹوٹ جاتا ہے۔(بہارِ شریعت،۱/۳۶۰)

تَیَمُّم کے فرائض:

تیَمُّم میں تین (3) فرض ہیں: **(۱)** نیّت کرنا **(۲)** سارے منہ پر ہاتھ پھیرنا **(۳)** دونوں ہاتھ کا کُہنیوں (elbows) سمیت مسح کرنا۔ (بہارِ شریعت ۱/ ۳۵۵-۳۵۳ ملتقطاً)

تیَمُّم کا طریقہ:

{1} تیَمُّم کی نِیّت کیجئے (نیّت دل کے ارادے کا نام ہے، زَبان سے بھی کہہ لیں تو بہتر ہے): بے وُضوئی یا بے غسلی یا دونوں سے پاکی حاصل کرنے اور نماز جائز ہونے کے لیے تیَمُّم کرتا ہوں۔

{2} بِسْمِ اللہ پڑھ کر دونوں ہاتھوں کی اُنگلیاں پھیلا کر، کسی ایسی پاک چیز پر جو زمین کی قسم (type of land) مثلًا پتّھر (stone)، چُونا (lime)، اینٹ (brick)، دیوار (wall)، مٹّی (clay) وغیرہ) سے ہو مار کر لَوٹ لیجئے (یعنی آگے بڑھایئے اور پیچھے لائیے) اور اگر زِیادہ گرد (dust) لگ جائے تو (انگوٹھوں کی جڑ آپس میں آہستہ آہستہ مار کر) جھاڑ لیجئے (لیکن آواز پیدا نہ ہو)۔

{3} پھر اُس سے سارے مُنہ کا اِس طرح مَسح کیجئے کہ کوئی حِصّہ رہ نہ جائے اگر بال برابر بھی کوئی جگہ رَہ گئی تو تیَمُّم نہ ہو گا (**یاد رہے کہ!** بند آنکھ پر کھال کے جو دونوں حصّے ملتے ہیں، اسی طرح ہونٹ بند کرنے کے بعد جو حصّہ نظر آتا ہے، اُن کا مسح کرنا بھی لازم ہے)۔

{4} داڑھی ہو تو اس کا خلال کیجئے۔

{5} پھر دوسری بار اسی طرح ہاتھ زمین پر مار کر دونوں ہاتھوں کا ناخُنوں سے لیکر کُہنیوں (elbows) سَمیت مَسح کیجئے۔

اس کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ اُلٹے ہاتھ کے انگوٹھے کے علاوہ (other) چار (4) انگلیوں کا پَیٹ (یعنی آگے والا حصّہ) سیدھے ہاتھ کی پُشت (back) پر رکھئے اور انگلیوں کے سِروں سے کُہنیوں تک لے جایئے اور پھر وہاں سے اُلٹے ہی ہاتھ کی ہتھیلی (palm) سے سیدھے ہاتھ کے پیٹ (یعنی اندر کے حصّے) کو مَس (touch) کرتے ہوئے گٹّے (wrist) تک لایئے اور اُلٹے انگوٹھے کے پَیٹ (اندر کے حصّے) سے سیدھے انگوٹھے کی پشت (back) کا مَسح کیجئے۔[20]

{6} اسی طرح سیدھے ہاتھ سے اُلٹے ہاتھ کا مسح کیجئے۔

{7} ہاتھوں کی انگلیوں کا خلال کیجئے۔

---

(20) "تیَمُّم" کے practical ویب سائٹ **farzuloom.net** سے دیکھیں۔

نوٹ: اگر ایک دم پوری ہتھیلی (palm) اور اُنگلیوں سے مسح کر لیا تب بھی تَیَمُّم ہو گیا چاہے مٹی والا ہاتھ کُہنی سے اُنگلیوں کی طرف لائے یا اُنگلیوں سے کُہنی کی طرف لے گئے مگر سُنّت کے خِلاف ہوا۔ (غسل کا طریقہ، ص ۲۱ ملخصاً)

تَیَمُّم میں ہونے والی غلطیاں:

{۱} پلاسٹک یا جرم دار ٹائل (یعنی ایسی ٹائل جس پر کانچ کی تہ ہو) سے تَیَمُّم کرنا۔

{۲} جلدی جلدی مسح کرنا کہ چہرہ یا کہنیوں (elbows) کا صحیح طرح مسح نہ ہو یا بند آنکھ پر موجود کھال کا مسح نہ کرنا۔

{۳} ہاتھوں میں مٹی جمع کر کے منہ کا مسح کرنا۔

{۴} دونوں ہاتھوں پر مٹی ملنا۔

{۵} ہاتھوں کی اُنگلیوں کا خلال نہ کرنا۔

{۶} سر اور پاؤں کا مسح کرنا۔[21]

59 ”پہلی تکبیر اور قیام کی سنّتیں“

فرمانِ آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

جس نے میری سنّت سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (تاریخ دمشق، ۹/۳۴۳)

واقعہ (incident): **ساری رات عبادت کرنے والے بزرگ**

حضرتِ رَبیع رَحمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا انتقال ہوا تو آپ کے پڑوسی کی بچّی نے اپنے ابّو سے پوچھا: بابا جان! ہمارے پڑوسی کے گھر میں جو ستون (column) تھا وہ کہاں گیا؟ انہوں نے فرمایا: وہ (کوئی ستون نہیں تھا بلکہ) ہمارے نیک پڑوسی (neighbour) تھے جو پوری رات کھڑے ہو کر عبادت کیا کرتے تھے۔ بچّی نے (اندھیرے کی وجہ سے) حضرت کو ستون (column) سمجھا کیونکہ وہ صرف رات کے وقت اپنے مکان کی چھت پر جاتی تھی اور اپنے مکان

---

(21) **جواب دیجئے:**

س ۱) تَیَمُّم کس چیز سے کر سکتے ہیں اور کب کر سکتے ہیں؟

س ۲) تَیَمُّم کے فرائض و طریقہ بیان کریں اور یہ بھی بتائیں کہ وضو اور غسل کے تَیَمُّم میں کیا فرق ہے؟

www.farzuloom.net

سے حضرت کو نماز میں کھڑا دیکھتی تھی۔(رسالہ قشیریہ ص۴۱۶)

پہلی تکبیر کی سنّتیں:

1	تکبیر شروع کرنے سے پہلے ہی دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھالینا۔[22]	2	ہاتھ کی انگلیاں اپنی حالت پر چھوڑنا یعنی نہ تو انگلیاں بالکل ملی ہوئی ہوں اور نہ بالکل کھلی ہوں۔
3	ہتھیلیوں (palms)اور انگلیوں کا قبلہ رُخ(Qibla direction)ہونا۔	4	تکبیر کے وقت سر نہ جھکانا۔
5	تکبیر کے فوراً بعد ہاتھ باندھ لینا۔[23]		

قیام کی سنّتیں:

1	ناف کے نیچے اس طرح ہاتھ باندھنا کہ سیدھا ہاتھ الٹے ہاتھ کی کلائی (wrist) کے جوڑ پر ہو اور سب سے چھوٹی انگلی اور انگوٹھا کلائی کے اغل بغل / ارد گرد رکھنا۔[24]	2	پہلی تکبیر کے فوراً بعد (آہستہ آواز میں صرف پہلی رکعت میں) ثنا(یعنی سُبۡحَانَکَ اللّٰھُمَّ)مکمل پڑھنا۔[25]

---

(22) اسلامی بہنوں اور بچّیوں کا دوپٹے وغیرہ کے اندر کندھوں(shoulders)تک ہاتھ اُٹھانا۔

(23) ہر تکبیر کا سنّت طریقہ یہی ہے کہ "اَللّٰہُ اَکۡبَر" کی "الف" سے دوسرے رکن (مثلاً قیام سے رکوع) میں جانا شروع کرنا اور "اَکۡبَر" کی "راء" پر دوسرے رکن (مثلاً رکوع میں مکمل) پہنچ جانا۔ **نوٹ:** یہ سب سنّتیں **نمازِ وتر کی تکبیرِ قنوت** اور **نمازِ عید کی تکبیروں** کے لیے بھی ہیں۔

(24) اسلامی بہنوں اور بچّیوں کا اُلٹے ہاتھ کی ہتھیلی(palm)سینے(chest)پر چھاتی(breast)کے نیچے رکھنا اور اُس پر سیدھی ہتھیلی رکھنا۔

(25) سنّت غیر موکدّہ کی تیسری (3rd)رکعت کے شروع میں(دوبارہ۔again)ثناء پڑھیں گے،اسی طرح نفل نماز اگر چار (4)رکعت ایک ساتھ (ملاکر) پڑھ رہے ہوں تو اُس کی تیسری (3rd)رکعت کے شروع میں بھی مکمل ثناء(**سُبۡحَانَکَ اللّٰھُمَّ**)اور

3	پھر فوراً (آہستہ آواز میں صرف پہلی رکعت میں مکمل) اَعُوْذُ بِاللّٰہ پڑھنا۔	4	پھر فوراً(آہستہ آواز میں مکمل) بِسْمِ اللّٰہ پڑھنا۔[26]
5	سورۃُالفاتحہ کے بعد آہستہ آواز میں آمین کہنا۔		

(بہارِ شریعت ج۱، ص۵۲۰تا۵۲۵، نماز کا طریقہ ص۳۶،۳۵ملخصاً)

وضاحت(explanation): اوپر جو سنّتوں کی تعداد(number) بیان کی گئی ہے، وہ آسانی کے لیے ہے، کچھ جگہ ایک ساتھ چند سنّتیں بھی بیان ہوئی ہونگی اور کچھ سنّتیں بیان ہونے سے رہ گئی ہونگی۔[27]

60 "رکوع اور سجدے وغیرہ کی سنّتیں"

فرمانِ آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

جو شخص پاکیزہ(یعنی حلال) کھائے اور سنّت کے مطابق عمل کرے اور لوگ اس کے شر (اُس کی طرف سے پہنچنے والی برائی) سے محفوظ رہیں تو وہ جنّت میں داخل ہوگا۔(ترمذی،۴/۲۳۳،حدیث:۲۵۲۸)

واقعہ(incident): **نمازی والد اور نمازی بیٹا**

نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کے ایک پیارے صحابی کے بیٹے کو، غیر مسلموں نے پکڑ کر قیدی(prisoner) بنالیا اور دوسرے شہر لے گئے۔ جب نماز کا وقت ہوتا، تو آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ اپنے شہر ہی سے اونچی آواز میں کہتے: "اے میرے پیارے بیٹے! نماز کا وَقت آگیا ہے!"۔ اللہ کریم کے کرم سے اُن کی آواز دوسرے شہر میں، اُن کے بیٹے تک پہنچ جاتی اور اُن کے بیٹے ہر نماز میں وہ آواز سُن لیتے اور نماز پڑھ لیتے، حالانکہ دوسرا شہر، آپ کے شہر سے بہت زیادہ دور تھا۔(معجم صغیر ج۱،ص۱۰۸ملخّصاً)

اَعُوْذُ بِاللّٰہ پڑھیں گے۔

(26) **بِسْمِ اللّٰہ!** ہر رکعت کے شروع میں سنّت ہے۔

(27) **جواب دیجئے:**

س۱) **سنّت کے مطابق** تکبیر کس طرح کہیں گے؟

س۲) تکبیر کے وقت سر کس طرح رکھیں گے اور **تکبیر کے بعد ہاتھ کس طرح باندھیں گے۔**

رکوع کی سنّتیں:

1	اَللّٰہُ اَکْبَر کہتے ہوئے رکوع میں اس طرح جانا کہ جھکتے ہوئے "الف" شروع کرنا اور رکوع میں پہنچتے ہی "اَکْبَر" کی "راء" ختم کرنا۔	2	مرد کی پیٹھ (back) اس طرح بچھی ہونا کہ اگر پانی کا پیالہ (bowl) پیٹھ پر رکھ دیا جائے تو ٹھہر جائے۔
3	مرد کا گھٹنوں (knees) کو ہاتھ سے اس طرح پکڑنا کہ انگلیاں خوب کھلی رہیں۔	4	مرد کا اپنی ٹانگیں سیدھی رکھنا (یعنی ٹیڑھی نہ ہونا)۔
5	مرد کے رکوع میں سر کا پیٹھ کی سیدھ میں ہونا۔	6	تین بار "سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم" کہنا۔[28]

قومہ[29] کی سنّتیں:

1	رکوع سے اٹھنے کے بعد ہاتھ لٹکا دینا۔	2	امام صاحب اور اکیلے (alone) نماز پڑھنے والے کے لیے رکوع سے اٹھتے وقت "سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہ" اس طرح کہنا کہ جب اُٹھیں تو "س" شروع ہو اور جب کھڑے ہو جائیں تو "حَمِدَہ" کی "ہ" ختم ہو۔
3	اکیلے نماز پڑھنے والے کے لیے پورا سیدھا کھڑا ہونے کے بعد کھڑے	4	سجدے میں جاتے ہوئے "اَللّٰہُ اَکْبَر" اس طرح کہنا کہ جھکتے

(28) اسلامی بہنیں اور بچّیاں رُکوع میں تھوڑا جُھکیں یعنی صِرف اِتنا کہ ہاتھ گھٹنوں (knees) تک پہنچ جائیں پیٹھ (back) سیدھی نہ کریں اور گُھٹنوں پر زور نہ دیں، صرف ہاتھ رکھ دیں اور ہاتھوں کی اُنگلیاں ملی ہوئی رکھیں اور پاؤں جُھکے ہوئے رکھیں۔

(29) رکوع کے بعد سیدھا کھڑے ہونے کو **"قومہ"** کہتے ہیں۔

	کھڑے ”رَبَّنَا لَکَ الْحَمْد“ بلکہ بہتر یہ ہے کہ ” اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْد“ کہنا۔(30)		ہوئے ” الف “ شروع کرنا اور سجدے میں پہنچتے ہی ” اَکْبر“ کی ”راء“ ختم کرنا۔(31)

سجدے کی سنّتیں:

1	”اَللّٰہُ اَکْبر“ کہتے ہوئے سجدے میں جاتے وقت زمین پر پہلے گھٹنے رکھنا پھر ہاتھ پھر ناک پھر پیشانی (forehead) دونوں ہاتھوں کے درمیان رکھنا۔(32)	2	سجدے میں ہاتھ زمین پر اس طرح رکھنا کہ انگلیاں قبلے کی طرف اور ملی ہوئی ہوں۔
3	مرد اور لڑکے کا اپنی پنڈلیوں (calves) کورانوں (thighs) سے، رانوں کو پیٹ (belly) سے الگ رکھنا۔ اور جب اکیلے نماز پڑھ رہے	4	مرد اور لڑکے کے لیے دونوں پاؤں کی ساری انگلیوں کا پیٹ (یعنی ابھرا ہوا حصّہ) زمین پر اس طرح لگانا کہ انگلیوں کا رخ (direction) قبلے کی

(30) مقتدی (امام صاحب کے پیچھے جماعت سے نماز پڑھنے والے) کا امام صاحب کے پیچھے ”رَبَّنَا لَکَ الْحَمْد“ بلکہ بہتر یہ ہے کہ ”اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْد“ کہتے ہوئے اس طرح کھڑے ہونا کہ جب اُٹھے تو ”اَللّٰھُمَّ“ کی ”الف“ سے شروع کرنا اور جب کھڑا ہو جائے تو ”حَمْد“ کی ”دال“ ختم کرنا۔ اسلامی بہنوں اور بچّیوں کو اپنی نمازیں، اکیلے گھر میں پڑھنی ہوتی ہیں۔

(31) جب سر زمین کے قریب پہنچے تو ”اَللّٰہُ“ کی ”ہ“ تک پڑھ لینا اور پیشانی (forehead) لگتے ہی ”اَکْبَر“ کی ”ر“ تک مکمل پڑھ لینا۔ نوٹ: ”اَللّٰہُ“ کی ”ہ“ اس وقت ختم ہو جب سر زمین کے قریب ہو تو یہ مشکل کام ہے، اس کے لیے ”اَللّٰہُ“ کی ”لام“ کو زیادہ کھینچیں تا کہ سر (head) زمین کے قریب ہونے پر ”اَللّٰہُ“ کی ”ہ“ مکمل ہو۔ **یاد رہے!** اگر ”اَللّٰہُ اَکْبر“ زمین پر پیشانی (forehead) لگنے سے پہلے ہی ختم کر دیا تو یہ خلافِ سنت ہو گا۔ **نوٹ:** اس راستے کو پورا کرنے کے لیے ”اَکْبَر“ کی ”ب“ کو لمبا کرنا (یعنی **آکبَار** پڑھنا) یا ”الف“ کو لمبا کرنا (یعنی **آکبَر** پڑھنا)، ایسی غلطیاں ہیں کہ (جن میں سے کوئی ایک غلطی کرنے سے بھی) نماز ٹوٹ جائے گی اور اگر ”ر“ بڑھایا (یعنی **اکبَررر۔۔** پڑھا) تو یہ غلط اور خلافِ سنّت ہے۔ (فتاوی رضویہ جلد ۶، ص ۱۸۸ ماخوذاً)

(32) اسلامی بہنوں اور بچّیوں کا سجدے میں کندھوں (shoulders) کی سیدھ میں ہاتھ رکھنا۔ (درر الحکام، شرح غرر الاحکام ۱/ ۷۲)

	ہوں تو بازوؤں (arms) کو کروٹوں (sides) سے الگ رکھنا۔[33]		طرف ہو۔[34]
5	کم از کم تین بار ”سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی“ کہنا۔		

(بہارِ شریعت ج۱، ص۵۳۰تا۵۲۵، نماز کا طریقہ ص۳۶تا۳۹ مُلخصاً)

وضاحت(explanation): اوپر جو سنّتوں کی تعداد (number) بیان کی گئی ہے، وہ آسانی کے لیے ہے، کچھ جگہ ایک ساتھ چند سنّتیں بھی بیان ہوئی ہونگی اور کچھ سنّتیں بیان ہونے سے رہ گئی ہوں گی۔[35]

61 ”جلسے اور قعدہ وغیرہ کی سنّتیں“

ایک بزرگ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْه فرماتے ہیں:

سنّت کے مطابق کیاجانے والا تھوڑا عمل اس زیادہ عمل سے بہتر ہے جو سنّت کے مطابق نہ ہو۔(اللہ والوں کی باتیں، ۳/۱۱۱)

واقعہ(incident): **اللہ کریم کی نیک بندی**

اللہ کریم کے پیارے نبی حضرت عیسیٰ عَلَيْهِ السَّلَام کے وقت میں، ایک نیک عورت نے ایک مرتبہ تندور (جس میں روٹی پکاتے ہیں) میں روٹیاں پکانے کے لیے ڈالیں اور وُضو کرکے نماز شروع کر دی۔ شیطان ایک عورت کی شکل میں اُس عورت کے پاس آکر بولا: بی بی! تیری روٹیاں جل رہی ہیں! اللہ کریم کی نیک بندی نے شیطان کی بات نہ سُنی اور نماز پڑھتی رہی۔ یہ دیکھ کر شیطان نے اُس نیک عورت کے پیارے پیارے بچّے کو اُٹھا کر تندور کی آگ میں ڈال

---

(33) اسلامی بہنوں کے ان سب حصّوں کو مل کر (keeping their body parts close together) سجدہ کرنا۔

(34) اسلامی بہنوں اور بچّیوں کا دونوں پاؤں سیدھی طرف نکالنا۔

(35) **جواب دیجئے:**

س۱) رکوع میں **کتنا جھکنا سنّت** ہے؟ اور قومے کے لیے کھڑے ہونے کا صحیح طریقہ کیا ہے؟

س۲) سنّت کے مطابق **سجدے میں جانے کا مکمل طریقہ** بتائیں۔

www.farzuloom.net

دیا۔ وہ پھر بھی نماز پڑھتی رہی۔ اِتنے میں اُس نیک عورت کا شوہر گھر آیا۔ اُس نے دیکھا کہ اُس کا بچّہ تندور میں کھیل رہا ہے۔ یہ شخص حضرتِ عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے پاس آیا اور ساری بات بتا دی۔ آپ نے فرمایا کہ اُس نیک عورت کو میرے پاس لاؤ! جب وہ حاضر ہوئی تو آپ نے اُس سے پوچھا: تم کون سا نیک کام کرتی ہو کہ جس کی وجہ سے ایسا ہوا؟ اُس نے عرض کی: اے اللہ کریم کے نبی! (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ) جب وُضو ختم ہو جاتا ہے تو وُضو کر لیتی ہوں، جب وُضو کر لیتی ہوں تو نماز کے لیے کھڑی ہو جاتی ہوں، جب کسی کو کوئی ضرورت ہوتی ہے تو اُس کی ضرورت پوری کرتی ہوں اور جو تکلیف لوگوں کی طرف سے مجھے پہنچتی ہے اُس پر صبر کرتی ہوں۔ (نزہۃ المجالس ج ۱، ص ۱۴۳)

جلسہ[36] کی سنّتیں:

1	سجدے سے "اَللّٰہُ اَکْبَر" کہتے ہوئے اٹھتے وقت پہلے پیشانی (forehead) اٹھانا پھر ناک پھر ہاتھ اٹھانا۔	2	سیدھا قدم کھڑا کرکے الٹا قدم بچھا کر اس پر بیٹھنا (سیدھے پاؤں کی انگلیاں قبلہ رُخ (Qibla direction) کرنا)۔[37]
3	دونوں ہاتھ رانوں (thighs) پر رکھنا۔		

دوسری رکعت کے لئے اٹھنے کی سنّتیں:

1	دونوں سجدوں کے بعد دوسری رکعت کے لئے پنجوں (پاؤں کی اُنگلیوں) کے بل "اَللّٰہُ اَکْبَر" کہتے ہوئے اٹھنا۔	2	اٹھتے وقت ہاتھ گھٹنوں (knees) پر رکھنا۔

قعدہ کی سنّتیں:

(36) دونوں سجدوں کے بیچ میں بیٹھنے کو "**جلسہ**" کہتے ہیں۔

(37) اسلامی بہنوں اور بچّیوں کا دونوں پاؤں سیدھی طرف نکالنا، اُلٹی سُرین (left side hips) پر بیٹھنا۔

1	دوسری رکعت کے دونوں سجدے کرنے کے بعد،مرد اور لڑکے کا الٹا پاؤں بچھانا اور دونوں سرین (یعنی جسم کے جس حصّے پر بندہ بیٹھتا ہے) اس پر رکھ کر بیٹھنا۔	2	سیدھا قدم کھڑا کرکے اس کی انگلیاں قبلے کی طرف کرنا۔ (38)
3	سیدھا ہاتھ سیدھی ران پر اور الٹا الٹی ران پر اس طرح رکھنا کہ انگلیوں کے کنارے گھٹنوں (knees) کے پاس ہوں (مگر گھٹنوں کو پکڑنا نہیں ہے)۔	4	اَلتَّحِیّات میں شہادت پر اشارہ کرنا (39)۔
5	نوافل اور سنّت غیر مؤکّدہ کے پہلے قعدہ میں اور ہر نماز کے آخری قعدہ میں اَلتَّحِیّات کے بعد درود شریف پڑھنا۔	6	درود شریف کے بعد دعا پڑھنا۔

سلام پھیرنے کی سُنّتیں:

1	پہلے سیدھی طرف منہ کرنے کے بعد فرشتوں کی نیّت سے	2	پھر الٹی طرف منہ کرنے کے بعد فرشتوں کی نیّت سے

---

(38) اسلامی بہنوں اور بَچِّیوں کا دوسری (2^{nd}) رَکعَت کے سَجدوں کے بعد دونوں پاؤں سیدھی طرف نکال کر اُلٹی سُرین پر بیٹھنا۔

(39) یعنی جب کلمہ شہادت (اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ) پڑھیں تو سیدھے ہاتھ کی چھوٹی اور اس سے پہلے والی اُنگلی (یعنی شہادت کی انگلی) کو بند کرنا اور ہتھیلی (palm) سے ملالیں، انگوٹھے اور بیچ والی اُنگلی سے گول دائرہ (round circle) بنانا پھر جب "لَا" پر پہنچیں (یعنی اَشْھَدُ اَنْ لَّآ) تو سب سے پہلی انگلی (جسے شہادت کی انگلی بھی کہتے ہیں) کو اٹھانا اور "اِلَّا" (یعنی لَآاِلٰـہَ اِلَّا) پر نیچے رکھ دینا اور سب اُنگلیاں سیدھی کرلینا۔

"اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰه" کہنا[40]۔		"اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰه" کہنا۔	

(بہارِ شریعت ج۱، ص۵۳۰ تا ۵۲۵، نماز کا طریقہ ص۳۹ تا ۴۱ ملخصاً)

اہم وضاحت(Important explanation): اوپر جو سنّتوں کی تعداد (number) بیان کی گئی ہے، وہ آسانی کے لیے ہے، کچھ جگہ ایک ساتھ چند سنّتیں بھی بیان ہوئی ہونگی اور کچھ سنّتیں بیان ہونے سے رہ گئی ہونگی۔[41]

....

(40) (۱): اگر جماعت سے نماز پڑھ رہے ہیں تو فرشتوں کے ساتھ سیدھی طرف کے سلام میں، سیدھی طرف کے نمازیوں کی اور اُلٹی طرف سلام میں وہاں کے نمازیوں کی اور **جس طرف امام صاحب ہوں** تو اس طرف امام صاحب کی بھی نیّت کرنا۔

(۲): اگر امام صاحب کے بالکل پیچھے (کسی بھی صف میں، جماعت کے ساتھ نماز پڑھ رہے) ہوں تو دونوں طرف کے سلام میں امام صاحب کی نیّت کرنا۔

(۳): امام صاحب کے پیچھے نماز پڑھنے والے کا ہر رکن (یعنی رکوع سجود وغیرہ) میں امام صاحب کے ساتھ جانا بھی سُنّت ہے اسی طرح امام صاحب کے ساتھ سلام پھیرنا بھی سنّت ہے۔

(۴): اسلامی بہنوں کو امام صاحب کے پیچھے نماز نہیں پڑھنی ہوتی۔

(41) **"نماز کا طریقہ"** اور سنتوں کے practicals ویب سائٹ **farzuloom.net** سے دیکھیں۔

جواب دیجئے:

س۱) وہ کونسی نمازیں ہیں جو دو(2) رکعت سے زیادہ ہوں اور ان میں دو(2) رکعت کے بعد قعدہ میں اَلتَّحِيَّات کے بعد درود شریف بھی پڑھیں گے۔

س۲) سلام پھیرتے وقت، کن کن کی نیّت ہونی چاہیے؟